R

مالیات اکٹھا کرنا۔ کاروباروں اور بینکوں کی جانب سے انجام دی جانے والی رقمانی کی سرگرمیاں۔

شرح مبادلہ۔ وہ شرح جس پر کسی ایک ملک کی کرنسی کا دوسرے ملک کی کرنسی سے تبادلہ کیا جاتا ہے۔ یہ کرنسی کے ایک یونٹ کی وہ قیمت ہے جس پر ایک کرنسی کو دوسری کرنسی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

حاصل کی شرح۔ یہ کسی خاص عرصے کے دوران میں کسی اثاثے، تمسک یا سرمایہ کاری پر کمائی کا ایک پیمانہ ہے، جسے اثاثے پر حاصل کے تناسب سے (R O A)، یا مالکا یہ پر حاصل کے تناسب سے (ROE) ناپا جاتا ہے۔ کسی تمسک پر حصافوں، سرمائے کے خالص منافعوں یا نقصانات کا مجموعہ ہے۔ کسی قرض کے خریطے پر یہ قرض داری کے اخراجات اور قرض کے نقصانات کو منہا کرنے کے بعد کی خالص شرح سود ہے۔ امانتوں پر یہ امانتوں کی شرح سود ہے۔

حساس شرح کے اثاثے (واجبے)۔ وہ اثاثے یا واجبے جو شرح سود یا شرح حاصل میں تبدیلیوں سے متاثر ہوتے ہوں۔ مثال کے طور پر متغیر شرح سود والے قرضے، اور امانتیں۔ ایسے تمسکات اور بانڈ جن کی بازاری مالیت شرح سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوتی ہے۔

مشروحات کی ایجنسی۔ ایک ایسا ادارہ جو مالیاتی اداروں، بینکوں، سرمایہ کار کمپنیوں یا بعض اقسام کے تمسکات مثلاً بانڈ کی مدارج بندی کرے۔ مدارج بندی واضح طور پر طے کردہ معروضی معیارات، طریقوں اور طریظات پر مبنی ہوتی ہے۔

مشروحات کا نظام۔ عوالیت، مدارج بندی، درجہ بندی اور ترتیب بندی کا ایک ایسا نظام جو کسی کاروباری یا مالیاتی ادارے کی کارگزاری، خطرات اور دیگر خصوصیات سے متعلق معروضی اور قابل پیائش معیارات پر مبنی ہو۔ مشروحات کی کئی اقسام ہیں مثلاً

- **قردکی مشروحات۔** یہ قرض خواہان کی درجہ بندی پر منحصر ہے اور ان کے قرض لینے کے ریکارڈ پر مبنی ہے جو ان قرض خواہان کی انفرادی یا مجموعی فعالیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس میں کمپنیوں اور کاروباروں کی مشروحات شامل ہوتی ہیں جو قردکی مشروحاتی ایجنسیوں کی جانب سے فراہم کی جاتی ہیں۔

- **بانڈ کی مشروحات ۔** بانڈ کی مشروحات کا نظام، خصوصاً کارپوریٹ بانڈ کی مشروحات کا ایک ایسا نظام جیسے امریکہ میں اسٹینڈرڈ اینڈ پورس یا موڈی کی مشروحات جو اجرائی کمپنیوں کے قرد کے خطرے پر مبنی ہوتی ہیں ۔ اور جن میں تہرے اے (AAA) کی شرح سے لے کر جس میں دیفالہ کے کمترین امکانات موجود ہوتے ہیں ، ڈی (D) تک شامل ہوتی ہیں، جن میں دیفالہ کے بلند ترین خطرے کا امکان موجود رہتا ہے ۔
- **کارگزاری کی مشروحات ۔** بینکوں یا مالیاتی اداروں کی فعالیت کی مشروحات جو ایک نظام پر مبنی ہوتی ہے جسے کیمل (CAMEL) کہا جاتا ہے ۔ یہ مالیاتی توانائی اور مجموعی معتبریت کا ایک پیمانہ فراہم کرتا ہے جو ایک سے پانچ درجے تک مشتمل ہوتا ہے ۔ اس میں ایک بلند ترین اور پانچ کم ترین شرح ہوتی ہے ۔ کیمل انگریزی الفاظ کا سرنامیہ ہے ۔

تناسبات ۔ تناسبات کسی کمپنی ، کاروباری فرم ، بینک یا مالیاتی ادارے کی مالیاتی فعالیت کے پیمانے ہیں اور مالیاتی گوشوارے کے تجزیئے کا مقدم ذریعہ ہیں ۔ یہ تناسبات کسی فرم یا کسی بینک کے حریفوں کی بمقابلہ فعالیت کا سلسلہ وار تجزیہ فراہم کرتے ہیں ۔ یا ایک خاص عرصے کے دوران عرصے وار سلسلوں کے تجزیئے کے ذریعے فعالیت کا نشان حوالہ فراہم کرتے ہیں ۔ یہ تناسبات مینیجروں کے لئے نہایت اہم ہیں ، تاکہ وہ عمالات کی ، وسائل کے استعمال کی ، کارکردگی کی ، سیالیت کے انتظام کی ، اور مقدوریت کو برقرار رکھنے کی باقاعدگی کے ساتھ دیکھ بھال کرسکیں ۔ ان تناسبات کی زمرہ بندی مندرجہ ذیل طور پر کی گئی ہے ۔

- **سرگرمی کے تناسبات یا تجارہ کے تناسبات ۔** ان میں چار تناسبات شامل ہیں ۔ رسید یاب حسابات اور تجارہ کا تناسب ، گدامیہ اور تجارہ کا تناسب ، مقررہ اثاثوں اور تجارہ کا تناسب اور مجموعی اثاثوں اور تجارہ کا تناسب ۔
- **قرض کے تناسبات ۔** ان میں مجموعی قرض اور مجموعی اثاثے کا تناسب ، جس کو قرض کا تناسب بھی کہا جاتا ہے ۔ قرض اور مالکایہ کا تناسب ، سود کے چارج کا ای بی آئی ٹی کا تناسب شامل ہے ۔
- **سیالیت کے تناسبات ۔** ان میں تناسب جاریہ ، سریع تناسب یا آزمائشی تناسب شامل ہیں ۔
- **نفع آوری کے تناسبات ۔** ان میں خام منافع کے مارجن کا تناسب ، خالص منافع کے مارجن کا تناسب ، اعمالی منافع کے مارجن کا تناسب ، سرمایہ کاری پر حاصل کا تناسب (ROI) ، مالکایہ پر حاصل کا تناسب (ROE) اور اثاثوں پر حاصل کا تناسب شامل ہیں ۔
- **بازاری یا قدرینہ کے تناسبات ۔** ان میں قیمت اور کمائی کا تناسب ، ادائیگی کا تناسب ، حصافہ اور حصالہ کا تناسب اور بازاری مالیت اور کتابی مالیت کا تناسب شامل ہیں ۔

تناسبی تجزیہ (مالیات) ۔ یہ ایک قوزی طریقہ کار ہے ، یا کسی کاروباری یا مالیاتی ادارے کی منفعت یا مالیاتی فعالیت کو جانچنے کا خاص تجزیاتی طریقہ ہے ، جس میں مندرجہ بالا مختلف اقسام کے تناسبات یا زمروں کے تناسبات کو استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کا انحصار متعلقہ آجرت کی جانچ پڑتال یا فعالیت کی عوالینہ کے مقاصد پر ہوتا ہے ۔ یہ مالیاتی جانچ پرکھ کا مرکزی وسیلہ ہے ، اور کاوباری اور مالیاتی اداروں کے مالیاتی مناظمت میں مینیجروں کو بنیادی مظاہر فراہم کرتا ہے ۔

سیال واجبات کا تناسب ۔ کسی کمپنی کے جاریہ واجبات کا مجموعی واجبات کے ساتھ تناسب ۔

اصلی۔ نامیہ یا جاریہ کے برعکس اصلی کی اصطلاح کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے متعدد معنوں میں کی جا سکتی ہے۔ معاشیات میں اصلی کی اصطلاح کو مدامی بھی کہا جا سکتا ہے جو نامیہ یا جاریہ کے برعکس ہے۔اصلی سے مراد وہ نامیہ آمدنی، قدر نامیہ، قیمت نامیہ یا نامیہ حاصل ہے جس کا ایک خاص وقت میں یا ایک معینہ عرصے کے دوران قیمتوں کے ایک مناسب اشاریہ سے تسویہ کیا جائے، تاکہ نامیہ مالیت سے گرانی کا عنصر علیحدہ کر کے اصلی مالیت کا تعین ہو سکے۔ مالیاتی سودوں میں اصلی کا مطلب کسی اثاثے یا نصیرایہ کی حاصل کردہ مالیت ہے جو کہ بیان کردہ، یا اپریزہ، یا تخمینی مالیت سے مختلف ہوتی ہے۔

اصلی اثاثے۔ وہ اثاثے جو کہ غیر منقولہ جائیداد پر مشتمل ہوں جن میں زمین، عمارات، مکانات اور اپارٹمنٹ شامل ہیں۔ یا وہ نامیہ اثاثے جن کی مالیت کو گرانی کے عنصر کا تسویہ کر دیا گیا ہو۔

اصلی سرمایہ۔ سرمایہ کی قدر نامیہ یا مقدار نامیہ جسے افرانیہ کی شرح سے تسویہ کر دیا گیا ہو اور جس کی مدامی مالیت کو ان قیمتوں کے لحاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے جو اشاریہ قیمت کے بنیادی سال میں مروج ہوں۔ اگر اصلی مالیت کا شماروقتی سلسلے سے لگایا جائے تو ایک خاص عرصے کے دوران سرمایہ میں حقیقی اضافے یا کمی کا پتہ چل جاتا ہے۔

اصلی لاگت۔ اصلی لاگت کا تعین کرنے کے لئے مالیاتی یا نامیہ لاگت کو اوزانی اشاریہ قیمت سے تفریط کر دیا جاتا ہے، جب کہ یہ اوزانی اشاریئے خام مال یا درحصل (input) کی قیمتوں پر مبنی ہوتے ہیں۔اگر اس زمرے کا خصوصی اوزانی اشاریہ قیمت دستیاب نہ ہو تو پھر تھوک قیمت کے اوزانی اشاریہ سے ان نامیہ لاگتوں کو تفریط کیا جاتا ہے۔

غیر منقولہ جائیداد۔ اس سے مراد جائیداد ہے جو زمینی جائیداد، مکانات، فلیٹ یا تجارتی عمارات پر مشتمل ہوتی ہے۔

جائیداد پر قرضہ۔ جائیداد یا زمینی املاک کے عوض دیا جانے والا قرضہ جیسے ایک رہنی قرضہ۔

اصلی شرح مبادلہ۔ اصلی شرح مبادلہ مقامی کرنسی کے ایک یونٹ کی مدامی مالیت کا کسی غیر ملکی کرنسی کی مناسبت سے ایک پیمانہ فراہم کرتی ہے۔اصلی شرح مبادلہ، نامیہ شرح مبادلہ کو گرانی کے عنصر سے تسویہ کر کے نکالی جاتی ہے، یہ وہ اس گرانی کا عنصر ہے جو کہ متعلقہ کرنسیوں والے ممالک میں موجود ہو۔ یا وہ نامیہ شرح جس کا تسویہ اس تناسب سے کیا گیا ہو جو کہ مقامی مہنگائی کی شرح اور ایک مخلوط شرح گرانی کی مابین ہو، جب کہ یہ مخلوط شرح گرانی، تجارت میں شریک بڑے ممالک کی شرحات گرانی سے بنائی گئی ہو۔ مثال کے طور پر امریکی ڈالر کے لئے پاکستانی روپے کی حقیقی شرح مبادلہ روپے کی وہ نامیہ شرح ہے جسے ایک معینہ مدت کے دوران پاکستان اور امریکہ میں گرانی کی شرحوں کے درمیان فرق سے متوازن کر دیا گیا ہو۔ اس لئے حقیقی شرح مبادلہ مقامی کرنسی کے ایک یونٹ کی حقیقی قوت خرید کا کسی غیر ملکی کرنسی میں ایک پیمانہ فراہم کرتی ہے۔(اندراج دیکھئے)

اصلی آمدنی۔ اصلی آمدنی، کمائی ہوئی نامیہ آمدنی تنخواہ یا اجرت یا نوازیت کی حقیقی قوت خرید کا ایک پیمانہ فراہم کرتی ہے۔اصل آمدنی کا تعین کرنے کے لئے نامیہ آمدنی کو صارفین کے اعشاریہ قیمت سے تسویہ کر دیا جاتا ہے تاکہ گرانی کے عنصر کو نامیہ آمدنی سے نکال دیا جائے۔

اصلی سود۔ یہ وہ نامیہ سود کی شرح یا سود کی رقم ہے جس میں گرانی کے عنصر کو نکالنے کے لئے مناسب اشاریہ قیمت سے تسویہ کر دیا گیا ہو۔

اصلی قیمت۔ وہ قیمت جاریہ جسے قیمتوں کے ایک مناسب اشاریئے کے ذریعے گرانی کے عنصر سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہو۔ ایک معاشی اصطلاح جسے ایک عرصے کے دوران میں مجموعی قومی پیداوار ، بچت اور سرمایہ کاری جیسے اہم معاشی متغیرات میں مقداری تبدیلیوں کی پیائش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اصلی قیمت کو مستقل قیمت یا مدامی قیمت بھی کہہ سکتے ہیں ۔

اصلی شرح۔ اصلی شرح کسی مبدل کی نامیہ شرح کو ایک مناسب اوزانی اعشاریہ قیمت سے تسویہ کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ مثلاً اشیاء کی قیمتیں ، سود یا لاگت جن کی نامیہ مالیت کو یوں اصلی حالت میں ڈھالا جاتا ہے تاکہ ایک مخصوص عرصہ میں ان کے نامیہ اضافے یا نامیہ نمو کے برخلاف ان کے حقیقی اضافے یا حقیقی نمو کا تعین کیا جاسکے۔

حاصل کی اصلی شرح۔ یہ حاصل کی وہ شرح نامیہ ہے جس میں تھوک کی قیمتوں کے اشاریئے یا صارفین کی قیمتوں کے اشاریئے کے ذریعے گرانی کے عنصر کا تسویہ کر دیا گیا ہو۔ یہ شرح کسی اثاثے یا سرمایہ کاری کے حاصل میں اصلی اضافے کی نشاندہی کرتی ہے اور یوں اثاثہ بردار سرمایہ کار کی خالص ساکھ میں حقیقی اضافے کا تعین کرتی ہے ۔

اصلی بچتیں۔ معیشتوں میں اصلی بچت نامیہ یا جاریہ بچت کی وہ مالیت ہے جس میں سے گرانی کے عنصر کا تسویہ کر دیا گیا ہو۔ بلند گرانی کے زمانے میں نامیہ بچت میں اضافہ ہوسکتا ہے ، لیکن اصلی بچت میں کمی ہوسکتی ہے جس سے صارفین کے طرز عمل میں نمایاں تبدیلی ہو جاتی ہے جو بچت پر منفی طور سے اثر انداز ہوتی ہیں ۔

اصلی شعبہ۔ کسی معیشت کے حقیقی شعبوں کو عام طور سے ان شعبوں سے تعبیر کیا جاتا ہے جو مادی برحصل پیدا کرتے ہیں۔ مثلاً زراعت اور صنعت کے شعبے ، برعکس ان شعبوں کے جو خدمات پیدا کرتے ہیں ، مثلاً تجارت ، بینکاری ، نقل وحمل ۔ اصلی شعبوں سے مراد وہ شعبے جن کی پیداوار کو مادی صورت میں بیان کیا جاسکے جیسے اتنے ٹن گیہوں یا چاول ، اتنے ملین گانٹھیں ، اتنی ملین تیار شدہ اشیاء۔

اصلی قدر یا مالیت۔ یہ وہ نامیہ یا جاریہ قدر یا مالیت ہے جس میں سے گرانی کے عنصر کا کسی اساسی عرصہ کے لحاظ سے تسویہ کر دیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر سال جاریہ کے دوران وصول کی جانے والی اور مدامیہ قیمتوں میں ظاہر کی جانے والی آمدنی ، تنخواہ یا اجرت کی اصلی مالیت جو ایک اساسی سال کی قیمتوں میں ظاہر کی جانے والی آمدنیوں ، اجرتوں یا تنخواہوں کی اصلی قوت خرید کی اصلی قدر یا اصلی مالیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس طرح اصلی مجموعی قومی پیداوار ، اصلی سرمایہ کاری ، بچتوں یا اخراجات کے وہ پیمانے ہیں جو ان مبدلات کی مالیت کی مدامیہ قیمتوں میں یا اساسی سال کی قیمتوں میں متعین کئے جاتے ہیں یا ظاہر کئے جاتے ہیں ۔

اصلی دولت۔ ان مدات کی اصلی مالیت جو دولت کی تشکیل کرتے ہیں جن کی نامیہ مالیت یا جاریہ مالیت کو گرانی کے عنصر کا تسویہ کر دیا گیا ہو۔

موصولہ آمدنی۔ عائدہ آمدنی کے برعکس یہ وہ آمدنی ہے جو وقعی ہو چکی ہو۔ ان دونوں کے مابین فرق کسی بھی قسم کے چارج یا اخراجات کی شکل میں ہوتا ہے جو آمدنی سے وابستہ ہوں یا لاگت کے طور پر منہا کئے گئے ہوں ، یوں موصولہ یا حاصل کردہ آمدنی ، متوقع آمدنی سے مختلف ہوتی ہے۔

موصولہ فائدہ۔ یہ کسی تمسک یا کسی مالیاتی اثاثے پر وہ خالص فائدہ ہے جو ان کی فروخت یا تاجرت کے وقت موصولہ بازاری قیمت پر ملے جس میں سے ان اثاثوں کی ابتدائی قیمت خرید اور سرمایہ جاتی نفع منہا کر دیا گیا ہو۔ یہ فائدہ اس کاغذی فائدہ یا کاغذی نقصان سے مختلف ہے جو کہ موصولہ نہیں ہوتے کیونکہ اثاثوں کی تاجرت نہیں کی گئی ہوتی۔

موصولہ قیمت۔ یہ کسی اثاثے یا کسی شے کی وہ قیمت ہے جو کٹوتیوں یا فروخت کے اخراجات یا فروخت کی دیگر لاگتوں کے بعد فروخدار کو ملتی ہے۔

موصولہ منافع۔ وہ منافع جو حاصل ہوا ہو یا وصول ہو گیا ہو، بمقابلہ کاغذی منافعوں کے یا بیان کردہ منافعوں کے یا متوقع منافعوں کے۔ یعنی وہ منافع جو کسی کاروباری سرگرمی یا تاجرت کے پورا ہونے کے بعد ملے جب کہ اس کاروبار یا تاجرت کی تمام لاگتوں پوری ادا کر دی گئی ہوں۔

موصولہ حاصل۔ یہ کسی سرمایہ کار کی جانب سے وصول کیا ہوا وہ خالص حاصل ہے جو سود، حصافہ نیز سرمایہ کاری پر سرمایہ کے فائدے یا نقصانات پر مشتمل ہوتا ہے۔

موصولہ قدر یا مالیت۔ یہ کسی شے یا اثاثے کی وہ بازاری قیمت ہے جو فروخت کے وقت حاصل کی گئی ہو، لیکن اس میں سے سودے کی لاگتوں اور ان کٹوتیوں کو منہا کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً وہ فروخداریاں جو کاروبار اجاگر کرنے کے لئے کی گئی ہوں۔ یا وہ مالیت ہے جو کسی کاروبار کے بند ہونے پر یا دیوالیہ ہونے پر اس کے باقیماندہ اثاثوں کی قرقی فروخت سے ملے البتہ اس کے فروختہ مالیت میں سے سیالینہ یا قرقری کے اخراجات کو منہا کر دیا گیا ہو۔ اس طرح موصولہ مالیت بازاری مالیت سے کم اور کتابی مالیت سے نیچے ہو سکتی ہے۔

دوبارہ قرض۔ کسی قرد کی کسی سہولت سے اس کے پورا ہو جانے کے بعد دوبارہ استفادہ کرنا یا نئی شرائط اور طرام کے تحت قرض لینا۔

نوسرمائیت۔ بالعموم یہ متعلقہ کاروباری یا مالیاتی ادارے کے ادا شدہ سرمایہ یا مالکایہ کی اساس میں اضافہ ہے۔ اس کے لئے یا تو مالکایہ کی اساس میں تبدیلیاں کی جاتی ہیں یا اضافی مالکایہ فراہم کیا جاتا ہے اور اس طرح حصہ داروں کے فنڈ میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح کسی کمپنی، کاروبار، یا مالیاتی ادارے کی سرمائے کی وضع میں یا طویل مدتی قرضداریوں میں تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ اور یہ تبدیلیاں حصص کے تبادلے، بانڈ کے نئے اجراء یا ان میں ردوبدل، یا حصص کا بانڈ کے تبادلے کے ذریعے لائی جاتی ہیں۔

بینک کی نوسرمائیت۔ کسی بینک کی باز سرمائیت سے مراد بینک کی طویل مدتی رقوم اور مالکایہ کی وضع میں تبدیلیاں لانا ہے۔ یہ تبدیلیاں کئی طرح سے لائی جاتی ہیں۔ مثلاً مالکایہ میں اضافہ کر کے یا ایک قسم کے حصص یا بانڈ کو دوسری قسم کے حصص یا بانڈ میں تبدیل کر کے، یا بینک کے سرمایہ میں اضافہ کر کے۔ یعنی یہ اقدامات یا تو بینک کے سرمایہ میں توسیع کے لئے کئے جاتے ہیں یا پھر عدم مقدوریت کی صورت میں دیوالیہ سے بچنے کے لئے یا کاروبار کے بند ہو جانے سے بچاؤ کے لئے کئے جاتے ہیں۔

رسید۔ یہ کسی سودے، فروخت یا خرید کا تحریری اقرار ہے یا نقد یا چیک کی صورت میں وصول کی جانے والی کسی رقم کا ریکارڈ ہے، یا ایک تحریری شہادت ہے کہ رقم یا قدر یاب اشیاء وصول پائیں۔ رسید کی ایک اور صورت غیر ثبتی چیک ہے جسے اس بینکار نے ادا کر دیا ہو جس پر وہ جاری کیا گیا ہو۔ وصول کرنے والے کی جانب سے چیک پر مندرج ادائیہ کی وصولی کی شہادت ہے۔

رسید یاب ۔ مالیاتی ضمن میں یہ وہ رقم ہے جو دوسروں پر بطور ادائیگیاں بقایا ہو۔ مثال کے طور پر کاروبار میں گاہکوں کی رسید یابیاں اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب اشیاء اور خدمات کو پوری رقم کی ادائیگی سے پہلے فروخت کیا جائے ۔ بینکاری میں رسید یابیاں وہ ادائیگیاں ہیں جو بینک کو اس کے گاہکوں کی جانب سے کسی مالیاتی سودے یا کسی قرض یا کسی مالیاتی خدمت کی انجام دہی کے سلسلے میں ادا کرنا ہو۔

رسید یابیوں کے بچے ہوئے دن ۔ کسی کمپنی کی مجموعی رسید یابیوں کو ایک سال کے دنوں کی تعداد سے تقسیم کرنے پر بقایا رسید یابیوں کے دنوں کی اوسط تعداد معلوم ہو جاتی ہے اور کمپنی کی جانب سے اپنے قرضوں کو وصول کرنے کی اہلیت یا کارکردگی کا اندازہ ہو جاتا ہے ۔

رسید یابیاں اور تجارہ کا تناسب ۔ یہ وصولی کی اوسط مدت کا ایک پیمانہ ہے ، جو روزانہ کی اوسط تجارہ یا فروخات سے متعلق رسید یابیوں کی کارکردگی دکھاتا ہے ۔ یا سید یابی پر پھنسی ہوئی سیالیت کو ظاہر کرتا ہے جو کمپنی کی مالیاتی لاگت ہے ۔ یہ تناسب رسید یاب رقوم کو قرد پر فروخت ہونے والے یومیہ ، اوسط ، یا جملہ فروخت کے روزانہ اوسط سے تقسیم کر دینے سے حاصل ہوتی ہے ۔ (اندراجات دیکھئے)

رسید دار یا امین ۔ دیوالیہ پن کے کسی معاملے میں عدالت کی جانب سے مقرر کیا جانے والا افسر جو قرضوں اور بقایاجات کی ادائیگیاں کرے اور دیوالیہ ہو جانے والوں کے اثاثوں اور کاروباری معاملات یا جائیداد پر دسترس کرے ، لیکن ان کا حق ملکیت نہیں ۔ رسید دار یا امین کے کام کو رسیداریت کہتے ہیں ۔

ایک ناکام بینک کا امین ۔ کسی ناکام بینک کا امین رسیدار ہوتا ہے جسے بینک کا کیوریٹر بھی کہتے ہیں ۔ اسے کسی عدالت یا مرکزی بینک کی جانب سے مقرر کیا جاتا ہے ۔ یہ تقرری بینک کے دیوالیہ پن یا سیالینہ کی صورت میں کی جاتی ہے ، تاکہ رسید دار یا امین سیالینہ کی کارروائی کا بندوبست کرے اور انہیں پورا کرے ۔ یہ کارروائیاں بینک کے اثاثوں کی وصولیابیوں اور اس کے بقایاجات کی تحویل ، ان پر دعوں یا مطالبات کے مفاہمے اور دیگر تحویلی فرائض پر مشتمل ہوتی ہیں ۔

رسید کرنے والا بینک ۔ وہ بینک جو اپنے گاہکوں سے زر نقد وصول کرتا ہے یا اپنے گاہکوں کے لئے دوسرے بینکوں سے ان نصیرایات کی ادائیگیاں وصول کرتا ہے جو وصولی کے لئے بھیجی گئی ہوں ۔

پس مانیہ (کساد بازاری) ۔ معاشی سرگرمی میں ایک عارضی تنزل جو مجموعی قومی پیداوار (جی این پی) ، برحصل ، آمدنی اور روزگاریت کی شرح نمو میں کمی سے ظاہر ہوتا ہے ۔ یوں پس مانیہ ، کاروبار اور تجارت کو ایک عارضی دھچکا ہے جو بکری ، تجارہ ، فروخت ، محاصل ، آمدنی اور منافعوں میں کمی کا باعث ہے ۔ اگر اس تنزل کی اصلاح پس مانیہ کی مخاصمانہ پالیسیوں کے ذریعے نہ کی جائے تو یہ پس مانیہ مزید بگڑ کر تفرینہ کی شکل اختیار کر سکتا ہے ۔ ترقیافتہ ممالک میں اگر یہ شرح نمو چھ مہینہ تک تواتر گھٹتی رہے تو روایتاً اسے پس مانیہ سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر اگر کسی ملک کی مجموعی پیداوار (جی این پی) ، آمدنی ، روزگاریت ، کاروبار اور فروخت میں عام طور سے چار سے پانچ فیصد سالانہ تک اضافہ ہوتا ہے تو پس مانیہ میں یہ گھٹ کر ایک یا دو فی صد تک رہ جائیں گی ۔ اگر ان مدات میں مزید کمی ہو یا شرح نمو منفی ہو جائے تو پس مانیہ ، تفرینہ میں ڈھل سکتا ہے ۔

بالعوض برداری۔ ایک ایسی صورت حال جس میں دو کاروباری اداروں، بینکوں یا کمپنیوں کے قرض، مالکایہ، نصیرات، جیسے بانڈ اور حصص ایک دوسرے کے پاس ہوں۔

نومطابقت۔ دوحسابی اعداد یا مالیاتی گوشواروں کی درستی سے اتفاق کرنے اور اس کی تصدیق کرنے کا طرزینہ یا تنازعات طے کرنے کا طریقہ نومطابقت کہلاتا ہے۔

خالص ساکھ کی نومطابقت۔ اس سے مراد خالص ساکھ میں تبدیلیوں کی تصدیت ہے۔ یہ طرزینہ اعلان کردہ اثاثوں، روکی ہوئی کمائیوں اور محفوظات کا حساب کرکے ایک اساسی سال کے اعداد کے مقابلے میں کسی کمپنی کے واجبات پر اس کے اثاثوں کی برتری کی تصدیت کا طریقہ مہیا کرتا ہے۔

وسیلہ۔ بقایا رقوم کی عدم ادائیگی یا کئے جانے والے عندیات کی عدم تعمیل کی صورت میں یا مطالبے پیش کرنے کا ایک دستیاب طرزینہ ہے جس کا نقصان اٹھانے والا فریق بوقت ضرورت سہارا لے سکتا ہے۔

بحالی (معاشیات)۔ معاشیات میں بحالی سے مراد معاشی سرگرمیوں کی ابتداء ہے جو پس مانیہ کے خاتمہ پر ظاہر ہو۔ پس مانیہ کے بعد پیداوار، روزگاریت، سرمایہ کاری اور آمدنی میں اضافہ بھی اسی زمرے میں شامل ہے۔

حصول (مالیاتی)۔ مالیات میں یہ بقایا رقوم کی گاہکوں سے وصولی ہے، یا ناگزار قرض داروں کی جانب سے وصول ہونے والی ادائیگیاں ہیں، یا قرض دینے والوں کی جانب سے درجیاتی قرضوں پر یا غیر فعال قرضوں پر وصول کئے جانے والے بقایاجات ہیں۔

حصولی مالیت۔ وہ بچی کھچی رقم جو کسی ایسی مد سے ملے جسے ناکارہ قرار دیا جاچکا ہو جیسے کہ بقایاجات یا ناقص قرضوں پر وصول کی جانے والی رقوم جن کے حصول کی توقع برائے نام رہ گئی ہو۔

رجاری اخراجات۔ یہ کسی کاروبار یا تنظیم میں وقت کے مقررہ وقفوں پر یا معمول کے مطابق کئے جانے والے اخراجات ہیں۔ مثلاً فرد مشاہرہ اور انتظامی اخراجات جو یک بار اخراجات کے برعکس ہیں۔

رجاری نقصانات۔ وہ نقصانات جو کسی کاروبار کو بار بار درپیش ہوتے ہیں۔

رجاری ادائیگیاں۔ وہ ادائیگیاں جو کسی معاہدے یا ذمہ داری کے مطابق معینہ وقفوں پر واجب الادا ہوں، مثلاً کسی قرض کی اقساط کی ادائیگی، یا کسی روزی دار کی جانب سے فوائدی ادائیگیاں جیسے پینشن کی عرصہ وار نوازیاں، یا بیمہ صحت یا وہ دوسرے فوائد جو تنخواہ کے علاوہ پابندی سے ادا کئے جاتے ہوں۔

تلافی۔ کسی لازمے یا قرض کے واجبے کے مکمل تصفیے کے لئے معاوضہ ادا کرنا، یا متبادل فراہم کرنا، یا ادائیگی کرنا، تاکہ اس واجبے یا لازمے سے چھٹکارا حاصل ہو۔ اسے عام طور سے کسی تمسک کی دست برداری کے عوض نقد ادائیگی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

تلافیت ۔ اثاثوں اور حصص کی تلافیت سے مراد حصص کی فروخت ہے ، جیسے سرمایہ کاری کے کسی ٹرسٹ یا کسی یونٹ ٹرسٹ کے حصص کی تلافیت میں کیا جاتا ہے ۔ یا کسی بانڈ کی تلافیت جو اس کی عرصیت پر زر اصل کی ادائیگی کر کے پوری کی جائے ۔

توصف بندی ۔ وسائل ساز وسامان یا کسی رقم کا کسی ایک مقصد یا سرگرمی سے کسی دوسرے مقصد یا سرگرمی کے لئے از سرنو تخصیص کرنا ، یا رقوم کو پیداواری استعمالات میں نئے سرے سے واپس لے آنا ، ، یا رقوم کو سرگرمی کو ایک میدان سے دوسرے میدان میں منتقل کرنا یا ان کا رخ بدلنا ، توصف بندی میں شامل ہے ۔

شرح باز بٹہ گری ۔ یہ سود کی وہ شرح ہے جس پر مرکزی بینک ان معیاری کاغذات کی بٹہ گری کرتا ہے جن کی کوئی بینک پہلے بھی بٹہ گری کر چکا ہو ۔ یا وہ شرح سود جسے باز کٹوتی کرنے والا کوئی بینک ایک ایسے بل پر وصول کرے جو کسی بینک پر جاری کیا گیا ہو اور اس بل پر کٹوتی کی جا چکی ہو ۔ مرکزی بینک کی باز کٹوتی کی شرح زری پالیسی کا ایک طاقتور وسیلہ ہے کیونکہ یہ بازار زر کی شرحوں کے لئے حوالہ کی شرح ہے ، جس کی بناء پر بقیہ شرحات سود کا تعین کیا جاتا ہے ۔

نو مال کاری ۔ نو مال کاری کی کئی صورتیں ہیں ۔ مثلاً واجبات کی نو مال کاری جس میں عرصیت پوری ہونے والے واجبات کو نئے واجبات جاری کر کے مالکاری کی جاتی ہے ۔ نو مالکاری سے مراد نئی رقوم حاصل کرنا ہے جو بیرونی ذرائع سے حاصل کی گئی ہوں اور اس طرح سے رقوم کے برسیلان کو پورا کیا گیا ہو ۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بینک برآمدات کی تجارت کی مالکاری کرتا ہے یعنی قرضے دیتا ہے ، اور ان قرضی رقوم کے عوض مرکزی بینک سے رقوم بطور قرضہ لیتا ہے تو اس قرض گاری میں اس بینک کے اپنے وسائل یا اپنی رقوم شامل نہیں ہوتیں ۔ اس لئے یہ نو مالکاری کہلاتی ہے ۔

نو مال کاری کی سہولتیں ۔ یہ سہولتیں شرکت کے ایک طے شدہ معاہدے کے تحت بعض مخصوص شعبوں یا سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض گاریوں کی نو مال کاری کے لئے مرکزی بینک یا کسی خصوصی بینک کی جانب سے فراہم کی جاتی ہیں ۔ اس قسم کی قرض گری سہولتوں کے تحت بینکوں کو اتنا مالیہ فراہم کر دیا جاتا ہے جتنے کی انہوں نے قرض گاری کی ہو ۔ اس طرح ان کے اپنے وسائل قرض گری کی دیگر سرگرمیوں کے لئے آزادانہ طور پر دستیاب ہوتے ہیں ۔

سود کی نو مال کاری ۔ اس کا مطلب عائدہ سود کو قرض میں تبدیل کر دینا ہے ۔ اکروہ سود کو واجب الادا اصل رقم میں جمع کر کے قرض گار بینک اس قرض پر سود کی مؤثر طور پر نو مال کاری کرتا ہے ۔ اس طرح قرضدار کو سود کی ادائیگی کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ اور یوں قرضدار رقوم کے برسیلان کو عارضی طور پر روک لیتا ہے ، تاکہ اس کی دوسری ضروریات پوری کی جا سکیں ۔

نو مال کاری کی اسکیمیں ۔ ان سے مراد پسندیدہ سرگرمیوں یا پسندیدہ شعبوں کو مالیاتی وسائل کی فراہمی کی غرض سے حکومت یا مرکزی بینک کی جانب سے تجویز کردہ نو مال کاری کی مختلف قسم کی اسکیمیں ہیں ۔ یا قرض گار اداروں کی جانب سے ان کے گاہکوں کے لئے فراہم کردہ نو مال کاری کی اسکیمیں تاکہ ان کو اپنی مالیاتی ضروریات کا بہتر بندوبست فراہم کیا جا سکے ۔

رِفنڈ ۔ رقم دینا یا واپس کرنا ، ادائیگی کرنا یا لوٹانا ۔ مثال کے طور پر کوئی زرِ ضمانت رقم واپس کرنا یا زیادہ وصول کیا ہوا سود واپس کرنا ۔ یہ اصطلاح باز رقتی کے عمل یا باز رقمائی کا بھی مفہوم رکھتی ہے ۔

رِفنڈ (غیر استعمالی بقایا)۔ کسی قرض ،امداد یا عطیے میں سے اس رقم کی واپسی جو استعمال سے بچ گئی ہو ، خواہ اس وجہ سے کہ جس مدت کے لئے دی گئی تھی وہ مدت ختم ہو چکی ہو یا اس وجہ سے کہ جس کے لئے اس کو مخصوص کیا گیا تھا وہ مکمل ہو گیا ہو یا اس کا جواز باقی نہ رہا ہو۔

علاقائی ترقیاتی بینک۔ ایک ایسا خصوصی بینک جو اپنے منشور یا دستورِ شراکت کے مطابق ملک کے کسی خاص علاقے میں معاشی اور صنعتی نمو اور فروغ کے لئے قائم کیا گیا ہو۔

رجسٹرڈ۔ کسی رسمی طور پر ریکارڈ کیا گیا یا سرکاری طور پر رجسٹرڈ کیا گیا کوئی وثیقہ ،تحریر ، معاہدہ ، یا دستاویز۔ مثلاً ایک کمپنی یا کاروبار جسے متعلقہ مجاز حاکموں کے پاس رجسٹرڈ کیا گیا ہو یا ایک رجسٹرڈ مختار نامہ ، ایک تمسک یا بانڈ جس کے مالک کے کا اجراء کار یا اس کے منتقلی کرنے والے ایجنٹ کا سرکاری کتابوں میں اندارج کیا گیا ہو۔

ضابطہ اور نگرانی۔ کسی کمپنی ،تنظیم یا بینک کے عمالات اور کاروبار کو کنٹرول کرنے ، منضبط کرنے اور ان کی نگرانی کرنے کی بااختیار کارروائی جو کہ مقررہ ضوابطی ارباب نے اختیار کی ہو۔ یا ان کی جانب سے ان قواعد وضوابط کا اطلاق اور تکمیل جو متعلقہ کاروبار کے سلسلۂ سرگرمی کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔

شفافیت کو فروغ دینے والا ضابطہ۔ وہ قواعد وضوابط جو اس غرض سے بنائے گئے ہوں کہ مالیاتی سودے اور معاملات صاف ، ایماندارانہ اور غیر مبہم انداز سے کئے جائیں اور متعلقہ فریقین کے لئے باآسانی قابل فہم ہوں۔ مالیاتی سودوں کے بارے میں ضروری معلومات کے انکشاف کو یقینی بنانے والے ضوابط بھی اس زمرے میں آتے ہیں۔

ضابطران۔ وہ سرکاری حکام جو قواعد وضوابط وضع کرنے اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں۔

ضوابطی مقتدارت۔ وہ سرکاری ایجنسیاں یا افسران جنہیں کسی خاص میدان میں ایک سے زیادہ صحت مند اور زیادہ منظّم ماحول کی فراہمی کی غرض سے ضروری قوانین بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہو یا انہیں متعلقہ ضوابط پر عملدرآمد کئے جانے کی نگرانی اور ماتحت اداروں کے مجموعی کردار اور عمالات کی دیکھ بھال کرنے کا اختیار یا خصوصی حق تفویض کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر بینک دولت پاکستان بینکوں اور بعض مالیاتی اداروں کے لئے ضوابطی مقتدرہ ہے۔

ضوابطی ماحول (مالیاتی نظام)۔ ضوابطی ماحول بینکاری اور مالیات کے ایک مستحکم اور صحت مند ماحول کو برقرار رکھنے کے لئے لوگوں کو اعتماد کا سہارا دینے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اس ضوابطی ڈھانچے پر مشتمل ہوتا ہے جن میں مالیاتی اداروں کے قیام اور ان کے عمالات کا نظم وضبط کرنے والے قوانین ، قواعد وضوابط کا ایک مجموعہ شامل ہے۔ ان میں وہ نگران اور مجاز ادارے بھی شامل ہیں جنہیں ضوابطی افعال کی سرانجامی کے لئے اختیارات ، ذمہ داری اور وسائل سونپے گئے ہوں ، مثلاً مرکزی بینک۔ علاوہ ازیں ضوابطی ماحول ان ضوابطی قوانین ، قواعد ، طریق ہائے کار ، ہدایات کی تشکیل اور ان کے نفاذ ، ان کی نگرانی ، اور ان پر عملدرآمد کے لئے اداروں ، انتظامی سہولتوں ، سلسلہ ہائے عمل اور میکانیوں پر مشتمل ہے۔

ضوابطی مداخلت ۔ ضوابطی مقتدرہ کی جانب سے کئے جانے والے وہ اقدامات جو بینکاری اور مالیاتی عمالات کا انتظام کرنے والے معیاری قواعد وضوابط کی عدم تعمیل کی صورت میں مالیاتی نظم وضبط، مقدوریت، اعتماد اور استحکام کے نفاذ کے غرض سے کئے جائیں۔ برخلاف ان عارضی مداخلتوں کے جو وقتی ضروریات کے مطابق بہ عجلت کی جائیں۔

ضوابطی مطلوبات ۔ ان مطلوبات کے کئی عناصر ہیں، جن میں مصرحہ قواعد، امتناعات یا پابندیاں شامل ہیں جنہیں ضوابطی مقتدرات کی جانب سے عائد کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر سرمائے کی کم ازکم ضروریات اور سرمائے کی کفافیت کو برقرار رکھنا، محفوظات اور سیالیت کو برقرار رکھنا، قرضگاری کے قواعد اور مطلوبات کی پابندی کرنا، اطلاعی اور وثیقات کے مطلوبات کو پورا کرنا۔ نقصانات کو پورا کرنے کے لئے پرویژات کے مطلوبات، یا کسی بینک کی نئی شاخ کے کھولنے پر پابندی، یا مالیاتی اداروں کی ملکیت سے منسلک مطلوبات۔ یہ سبھی ضوابطی مطلوبات میں شامل ہیں۔

ضوابطی نظام ۔ کوئی ضوابطی نظام جو قواعد وضوابط اور ان وسیلوں پر مشتمل ہو جو کہ ان کے نفاذ اور نگرانی کے لئے وضع کئے گئے ہوں تاکہ مالیاتی نظم و ضبط قائم ہو اور بینکاری کے طریقہ کار میں مناسب ربط پیدا ہو۔ مثلاً بینکاروں اور مالیاتی اداروں کا ضوابطی نظام جسے اوپر بیان کیا گیا ہے۔

بحالیت ۔ سابقہ گنجائش، حیثیت یا حق کی بحالی، یا واپسی کا عمل، یا انھیں دوبارہ اچھی حالت میں لے آنا۔ مثلاً کسی مالیاتی ادارے کی بحالیت سے مراد متعدد اقدامات ہیں جو مالی مدد کے ذریعے اسے پہلی والی حالت میں واپس لا سکیں۔

مالی اداروں کی بحالیت ۔ مالی اداروں کو خاتمے ، نامقدوریت یا دیوالیہ پن سے نجات دلانے کے اقدامات ، یا کارروائیوں کا ایک مجموعہ۔ مثال کے طور پر نا مقدور اداروں کی تنصیب نو یا تنظیم نو، یا ان اداروں کی انتظامی اور مالیاتی وضع کی تنظیم نو جس میں اضافی مالکایہ کی مدد اور طویل مدتی رقم کاری کے لئے ان کے ذرائع اور سہولتوں تک رسائی شامل ہو۔

نو بحالیت کا منصوبہ ۔ کسی تباہ ہوتے ہوئے مالیاتی ادارے کو ازسرنو بحال کرنے یا اسے بچانے کی متعدد متبادل صورتوں پر غور کرنے کے بعد اقدامات کا ایک پروگرام، مثلاً ان اقدامات میں متبادل طور پر نرم شرائط پر قرض دینا، ادائیگیوں کے التواء کی اجازت دینا، ٹیکس میں رعایتیں دینا، اضافی مالکایہ مہیا کرنا اور کاروبار کے ایک حصے کا مدغام یا فروخت شامل ہو سکتے ہیں۔

نوامبرس ۔ اس سے مراد واپس ادائیگی کرنا، باز ادائیگی کرنا، یا نقصان یا ہرجانہ کے مساوی بحالی کرنا ہے۔ مثال کے طور پر کسی تیسرے فریق کی جانب سے ہونے والی ادائیگیوں کی نوامبرسیت یا تاجرت سے پیدا ہونے والے بقایاجات کی نوامبرسیت جو کسی دوسری طرح وصول نہ کئے جا سکیں۔ یا تاخیر کے لئے نوامبرسیت جس میں تاوان شامل ہوں، یا ان رقوم کی نوامبرسیت جو دوسروں کو واجب الادا ہوں اور تسلیم شدہ ہوں۔

بیمہ نو ۔ یہ ایک دوسرے فریق کی طرف سے پیش کردہ بیمے کا بیمہ ہے۔ چونکہ بیمہ، کسی بیمہ کرنے والے یعنی بیمہ گار اور بیمہ کئے جانے والے یعنی بیمہ دار کے درمیان اس طرح کا ایک معاہدہ ہے کہ بیمہ گار کی جانب سے کسی پریمیم کی ادائیگی کے عوض خصوصی حالات میں نوازیت کی ایک متفقہ رقم بیمہ دار کو ادا کی جائے گی۔ اس لئے اگر بیمہ گار اپنے خطرے کی

حفاظت ، خاص طور سے بڑے پیمانے کے خطرے کی حفاظت کسی دوسری بیمہ کمپنی یا بیمہ گار سے کرواتا ہے تو اس قسم کے معاہدے کو بیمہ نو کہتے ہیں ۔

نوسرمانت کے خطرے۔ مستقبل میں کسی وقت پر کسی مطلوبہ شرح پر رقوم کی دوبارہ سرمایہ کاری کا وہ خطرہ کہ کوئی بینک آئندہ کی کسی تاریخ میں ان شرحوں پر نوسرمانت نہ کر سکے جو آج دستیاب ہوں ، یا ، بصورت دیگر سرمایہ کاری کرنے والے بینک کے لئے قابل قبول ہوں ۔

بینکاری کی متعلقہ سرگرمیاں۔ بینکاری کی وہ سرگرمیاں جو کسی بینک کے اصل عمالات کا حصہ نہیں بلکہ بینکاری کی بنیادی سرگرمیوں کے ساتھ لاواسطہ طور پر متعلق ہوتی ہیں ۔ چونکہ کسی بینک کی اصل سرگرمی مالیاتی وساطت یا مالیاتی ثالیثینہ ہے ، جس میں مالیاتی ذرائع کو تحریک میں لانا ، ان کی قرض گاری یا ان کی سرمایہ کاری کرنا ہے ۔ اس لئے دوسری سرگرمیاں ، جیسے اوقاف کا نظم ونسق چلانا ، یا ضمانتیں فراہم کرنا بینکاری کی متعلقہ سرگرمیاں کہلاتی ہیں ۔

متعلقہ قرض دار۔ کوئی فرد یا کمپنی جو معاہداری یا کسی دیگر تعلق کے ذریعے یا کسی سرپرست کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی کے درمیان ملکیت کے باہم مربوط مفادات کے ذریعے کسی قرض دار سے متعلق ہو ۔

متعلقہ فریق کا سودا یا تاجرت ۔ ایک متعلقہ فریق کے ذریعے سوداگری کے وہ معاملات جو اصل فریق کے حقوق اور اثاثوں کو متاثر کرتے ہوں ، یا اصل فریق کے لئے مالیاتی لازمہ کی ابتداء کرتے ہوں ۔ مثال کے طور پر کسی بینک کی جانب سے کسی ذیلی کمپنی کو ایسے مکتوب تسکین پر دیا گیا قرض جس پر سرپرست کمپنی کے دستخط ہوں ، یعنی کہ سرپرست کمپنی اس قرض کی ذمہ دار ہو ۔

روابطی بینکاری ۔ یہ مالیاتی خدمات کی بازارکاری کا ایک پر مستعد طریقہ ہے جو کہ کوئی بینک اس لئے اختیار کرتا ہے کہ اپنے گاہکوں کی مالیاتی ضروریات کو اچھی طرح سمجھ بوجھ کر خاطرخواہ قسم کی خدمات مہیا کرے ۔ بینکاری کے کاروبار کے لئے بازارکاری کا یہ ایک برتر انداز ہے بہ نسبت ان معمول کی خدمات کے جو گاہکوں کو مہیا کی جاتی ہیں ۔

تناسبی قیمت ۔ تناسبی قیمت سے مراد کسی پیداوار کی قیمت کا کسی دوسری پیداوار کی قیمت کے ساتھ تناسب ، بشرطیکہ دونوں پیداوار ایک دوسرے کا متبادل یا قریبی متبادل ہوں ۔ اس طرح کسی ایک درحصل کی قیمت کا دوسرے درحصل کی قیمت کے ساتھ تناسب بشرطیکہ دونوں درحصل ایک دوسرے کے متبادل ہوں ۔ یہ تناسبی قیمت کس شے کی قدر کو کسی دوسری شے ، سامان یا خدمت کی قدر کی اکائی کی شکل میں ظاہر کرتی ہے ۔ یوں مصنوعات یا پیداوار کی قیمتوں کے ضمن میں تناسبی قیمت اس صناعت یا پیداوار کی تناسبی مالیت یا تناسبی قدر کو ظاہر کرتی ہے ۔ اسی طرح درحصل کی قیمتوں کے ضمن میں تناسبی قیمتیں درحصل کی لاگتوں کے موازنہ کرنے کا یا ان کے متبادل استعمال کا تعین کرنے کا ایک طریقہ ہیں ۔ تناسبی قیمتیں ان اشیاء اور خدمات کے ضمن میں جن کی بین الاقوامی تجارت کی جاتی ہو ، ان کی تقابلی مسابقت کا اندازہ کرنے میں معاون ہوتی ہیں ۔ وہ اس طرح کہ کسی شے کی ملکی قیمت کا اس کی غیرملکی قیمت سے تناسب ، اس شے کی متقابلی مسابقت کا اظہار کرتی ہے ۔

نوقرض گاری ۔ ایک ہی قرض دار کو سابقہ یا نو درستہ شرائط اور طرام پر قرض دینا ، اور اس طرح ایک پرانے قرضے کی مؤثر انداز سے تجدید کرنا ۔ یا وہ زراصل جو موجودہ قرضوں کی ادائیگیوں میں وصول ہوا ہو ، اس کو دوبارہ قرض پر دینا ۔ یا ایک ضمانت شدہ قرضے کو تازہ قرضوں یا اضافی قرض کاری کے لئے کفالے کے طور پر استعمال کرنا ، نوقرض گری میں شامل ہے ۔

نقل مکانی۔ کوئی کاروباری جگہ، پلانٹ یا کارروائیوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر، یا ایک ملک سے دوسرے ملک میں اس غرض سے منتقل کرنا تاکہ نئے مقام کا فائدہ حاصل کیا جا سکے، یا موجودہ مقام کے نقصانات سے بچا جا سکے۔ نقل مکانی کی لاگتوں میں کافی اخراجات شامل ہوتے ہیں جس کے لئے ایک عرصے سے اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ ایسی لاگتیں عام طور سے متعلقہ کاروبار میں سرمایہ کی جاتی ہیں۔

ترسیل رقم۔ مختلف نصیرایات کے ذریعے زر کی منتقلی یا ادائیگی۔

مکتوب ترسیل (رقم)۔ ترسیلی رقم کے ساتھ بھیجا جانے والا مکتوب جس میں ترسیل رقم کی تفصیلات اور مقصد بیان کیا گیا ہو۔ کسی بینک کی طرف سے اس وقت استعمال کیا جانے والا ایک مکتوب جب وہ کسی ایسے بینک کو چیک اور نصیرایات پیش کر رہا ہو جس کے پاس اس کا کوئی حساب موجود نہ ہو۔

دوبارہ طے شدہ قرض۔ ایک قرض جس میں ابتدائی شرائط کو، خاص طور پر ادائیگی اور شرح سود کی شرائط کو، قرض گار بینک اور قرض دار کی باہمی رضامندی سے تبدیل کر دیا گیا ہو۔

تجدید (قرد)۔ قرض کے کسی سمجھوتے میں یا قرد کی سہولت کو ایک مزید مدت کے لئے توسیع کر دینا جو کہ ابتدا میں متفقہ طور پر طے پانے والے طرام وشرائط میں تبدیلی کے ساتھ یا تبدیلی کے بغیر کی گئی ہوں۔

محصول، کرایہ۔ مالیات کے ضمن میں کرایہ وہ مقررہ آمدنی ہے جو کہ عرصہ وار کسی پراپرٹی، زمین، یا املاک سے حاصل ہو۔ علاوہ ازیں کرایہ وہ متاجراتی رقم ہے جو کہ مشینری یا ساز وسامان کے استعمال پر دی جائے جیسے کہ ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں۔ معاشیات میں محصول کا کلاسیکی مفہوم زمین پر وہ حاصل ہے جو کہ بطور ایک عامل پیداوار کے ملے۔ لیکن محصول کا جدید مفہوم قلیتی پریمیم ہے، جس کا مطلب وہ حاصل یا نفع ہے جو قلت پر مبنی ہو، جب کہ وہ قلت کس طرح کی ملکیت کی مرہونِ منت ہو، یا وہ قلت جو کہ ایک منصب دار رسائی سے میسر ہو جو کہ وسائل کے اختصاصی استعمال کے لیے عطا کیے گئے ہوں یا قابو کیے گئے ہوں، اور جہاں تک دوسروں کی رسائی مفقود ہو۔ ایسے نظام میں محصول کی متلاشی سرگرمیاں جنم لیتی ہیں، جو کہ درحقیقت دولت کی تخلیقی سرگرمیاں نہیں بلکہ تفسیمی سرگرمیاں ہیں، جنھیں رینٹر کلاس یعنی محصولداران کا طبقہ ڈھونڈھتا رہتا ہے۔ یہ طبقہ اُن لوگوں کا گروپ ہے جسے قلیتی پریمیم ملتا ہے، محض اس لیے کہ وہ قلتی وسائل کے مالک ہیں، یا اُن وسائل تک اُن کی وہ مراعاتی رسائی ہے جس سے دوسرے محروم ہیں، یا دوسروں کی پہنچ اُن وسائل تک ممکن نہیں۔ مثلاً پاکستان میں لائسنسنگ کا نظام یا لائسنس راج، جس نے خاص طور پر 1950ء اور 1960ء کے عشروں میں ایسے محصولداران کے طبقے کو جنم دیا جو بہت ہی مالدار ہوئے، محض اس لیے کہ انھیں اشیاء یا غذایات، یا ساختمانی درآمدات، یا زرِمبادلہ کے لائسنس ملے۔ یا پاکستان کے جاگیردار جو کہ محصولداران کا حتمی طبقہ ہے جن کی اساس زمین کی ملکیت ہے۔

تنظیم نو (مالیاتی)۔ کاروباروں، کمپنیوں یا کارپوریشنوں کی تنظیم نو ان کی کارکردگی اور منفعت کو بڑھانے کی غرض سے کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں کئی قسم کی بنیادی تبدیلیاں کی جاتی ہیں جو کہ مناظمت، کاروباری لائن یا سرگرمیاں، اثاثہ اور مالکایہ کی وضع سے تعلق رکھتی ہیں، اور ان کا مقصد مالیاتی وسعت، لیوراج اور بازارکاری کی حیثیت کو فروغ دینا ہے۔ البتہ وہ کمپنیاں جو دیوالیہ کی چارہ جوئی کے تحت ہوں ان کی تنظیم نو عدالت کی اجازت سے کی جا سکتی ہے جو دیوالیہ کی کارروائیوں سے منسلک ہوتی ہے۔ ان کا خصوصی مقصد یہ ہوتا ہے کہ کمپنی کو تنظیم نو کرنے کی مہلت ملے تاکہ وہ اپنے اثاثوں اور اپنے کاروبار کو ایک نئی وضع میں ڈھال کر دوبارہ سے منفعت اور ساکھ وری حاصل کر سکے۔

تنظیم نو (مدغامے)۔ اس قسم کی تنظیم نو کسی سرپرست کمپنی کی جانب سے اپنی ذیلی کمپنیوں کو ایک واحد کمپنی میں متحد کرنے یا انہیں سرپرست کمپنی میں مدغم کرنے کے لئے کی جاتی ہے تاکہ کمپنی کی مناظمت کو مضبوط کیا جائے اور اس کے کاروبار کو کنٹرول کرکے کاروباری سرگرمیوں کو زیادہ مؤثر کیا جائے۔

تنظیم نو (مالیاتی ادارے)۔ کسی مالیاتی ادارے کی تنظیم نو سے مراد اس کے اثاثوں اور واجبات کی وضع کو از سرنو ترتیب دینا ہے، تاکہ وہ مالیاتی ادارہ مزید منافع بخش ہو یا مزید بامقدور ہو یا اس کی سیالیت میں اضافہ ہو۔ اس سلسلے میں بنیادی اور ٹھوس تنظیمی تبدیلیاں، تخفیف کاری اور کاروباری سرگرمیوں کا ادغام کیا جاتا ہے۔ یہ اقدامات اس وقت ضروری ہوتے ہیں اگر مالیاتی ادارے کا قرضی خریطہ اتنا مضرور ہو چکا ہو کہ قرضوں پر بھاری نقصانات ہو رہے ہوں یا اس کے واجبات کی لاگت بڑھ گئی ہو، یا اس کے اثاثے کو خطرناک اندیشے درپیش ہوں، یا ان اثاثوں کے حاصلات کم ہو گئے ہوں۔

واپسینہ۔ اس سے مراد غیرملکی سرمایہ کاری کے حاصلات اور منافعوں کا غیرملکی کرنسی میں واپس کرنا ہے، جو کہ غیرملکی قرضے پر ادائی کے واجبہ کی طرح ہے۔ نیز اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ غیرملکی سرمایہ کار کی جانب سے لگائے ہوئے کل سرمائے کی واپس ادائیگی کرنا یا اس کے منافعوں کو بمعہ سرمایہ کے اس کرنسی میں واپس کرنا جس میں وہ سرمایہ لایا گیا تھا۔

ردائیگی۔ کسی قرضے یا لازمے کی رقم واپس ادا کرنا جیسا معاہدہ ہوا ہو۔ مثلاً رقم کی یک مشت یا قسطوں میں ان کی مقررہ وقت پر ادائیگی جب وہ رقوم واجب الادا ہوں۔ اس مفہوم میں قرض کے حوالے سے ردائیگی، باز ادائیگی دوبارہ ادائیگی کے ایک ہی معنی ہیں۔

ردائیگی کی مدت۔ یہ قرض کے معاہدے کے وقت قرض گار اور قرض دار کے درمیان قرض کی ادائیگی سے متعلق باہمی اتفاق سے طے پانے والی ایک مدت ہے، یا وہ مدت جس میں قرض گار نے بعد میں توسیع کر دی ہو۔

ردائیگی کا جدول۔ وقت پر مبنی ایک جدول جو کسی خاص تاریخ تک کسی قرض کے مکمل اور حتمی تسویہ کے لئے قرض گار اور قرض دار کے درمیان متفقہ طور پر طے پایا جائے، خواہ ادائیگی کی اقساط مقررہ یا متغیرہ رقوم ہوں۔

ردائیگی کی رو۔ کسی قرض کے بقایا پر بینک کو قرض دار کی جانب سے وصول ہونے والی میعادی ادائیگیاں جو کہ قرض کے کھاتوں پر نقد کے ایک مستقل درسیلان کا اور بینک کا ایک اہم وسیلہ ہیں۔

نوفراہمی (کھاتہ)۔ کسی کھاتہ میں میزان کی ایک مطلوبہ رقم برقرار رکھنے کے لئے، یا کسی کھاتے کے نکاسیات کو پورا کرنے کے لئے اس کھاتے میں اضافی رقم رکھنا یا جمع کرانا۔ کسی فنڈ میں تازہ نوازیت کرنا تاکہ رقم کاری کی مطلوبہ سطح برقرار رہے، یا فنڈ میں اتنی رقم ہو کہ فنڈ کے استعمال یا فنڈ سے نکاسیات کو پورا کیا جا سکے۔

بیان کردہ کتابی سرمایہ۔ کسی کاروبار یا کمپنی کا وہ سرمایہ، یا وہ خالص مالیاتی ساکھ جسے کمپنی کی حسابی کتابوں میں ظاہر کیا گیا ہو۔ اس میں سرمائے کا اجرائی اسٹاک اور اداشدہ سرمایہ کا عرفی مالیت سے ایزاد بھی شامل ہے۔ اس کتابی سرمایہ میں روکی ہوئی کمائیاں بھی شامل ہوتی ہیں۔

اطلاع دینے کی تاریخ۔ کسی کھاتے ، یا تاجرت ، یا مالیاتی گوشوارے کی رپورٹ کا دن یا تاریخ جس کی اطلاعی مطلوبات یا اطلاعی رہبرانوں میں صراحت کی گئی ہو۔ یہ حکم نامے کا وہ معینہ دن یا تاریخ ہے جن تک کسی اطلاع کو لازماً پیش کر دیا جانا چاہیے۔

اطلاعی دن۔ ایک درمیانی عرصہ میں ان دنوں کی تعداد جن کی صراحت اطلاعی مطلوبات میں دی گئی ہو اور جن کے دوران یا اختتام پر معیاری رپورٹوں کو باقاعدگی سے داخل دفتر کرنا پڑے۔ یعنی دنوں کی تعداد جن کے بعد اوقاتی رپورٹ کو پیش کرنا پڑے۔

اطلاعی مطلوبات۔ یہ کاروبار اور بینکوں کی جانب سے مالیاتی تاجرات یا منتقلیوں کے سلسلے میں متعلقہ مقتدرہ کی جانب سے یا مرکزی بینک کی طرف سے مقرر کردہ مطلوبات ہیں۔ بینکاروں اور مالیاتی اداروں پر ان مطلوبات کی پابندی اور تعمیل لازم ہے۔ یہ مطلوبات بینکاری نگرانی کے رہبرانے اور ضوابطی دائرہ کار کا جزو ہیں۔ ان کا تعلق بینک کے مالیاتی گوشواروں ،محفوظات ، اور سیالیت کے مطلوبات ،قرض کے خریطے کی حیثیت ، پرووِیژاتی ضروریات ،مخصوص معاشی شعبوں کے لئے قرض گاری سرگرمیاں قرض داروں کے مدارج یا جغرافیائی علاقوں سے ہے۔

اطلاعی نظام۔ معلومات اور اطلاعات کا ایسا نظام جو کہ معلومات کی فراہمی ، ان کی دورانیت یعنی معلومات کے وقفے ،معلومات اور اطلاعات کی ہیئت اور ان کے موضوعات کو معیاری بنائے تاکہ اطلاعات کی عمدگی ، اوقات کی پابندی اور اطلاعات کی کفافیت پر بھروسہ کیا جاسکے۔ فیصلہ سازی اور کنٹرول کے لئے معلومات کا یہ نظام کسی کاروبار یا کسی بینک کے لئے نہایت اہم ہے۔ علاوہ ازیں اس کی ضرورت کسی مقتدرہ یا مرکزی بینک کو معلومات کی فراہمی کے لئے مسلسل درپیش رہتی ہے۔

جبریہ مالیاتی نظام۔ شدت کے ساتھ کنٹرول کیا ہوا ایک ایسا مالیاتی نظام جس کی تنظیم اور عمالات پر طرح طرح کی بہت زیادہ پابندیاں عائد ہوں۔ ایک ایسا نظام جس میں مالی وسائل کی قیمت کاری اور تخصیص پر بہت زیادہ ضوابطی پابندیاں ہوں یا ریاستی مداخلت ہو۔ یا مالیاتی اداروں کی کاروباری سرگرمیوں میں قطعہ بندی ہو اور ان پر کاروبار کو تشکیل دینے یا اس کو چلانے میں امتناعات اور کنٹرول بہت زیادہ ہوں ، اور اس طرح سے مالیاتی نظام کی سرگرمیوں پر ضرورت سے کہیں زیادہ بندشیں ہوں ، یا مالیاتی وسائل کو اکٹھا کرنے پر یا مہیا کرنے پر طرح طرح کے کنٹرول اور رکاوٹیں ہوں یا ان میں بہت زیادہ مداخلت ہو ، جو کہ بازار پر مبنی نظام کے فروغ میں مانع ہوں۔ اور یوں مالیاتی نظام کی ترقی ، یا معیشت کی ترقی منفی طور پر متاثر ہوتی ہو۔ (اندراج دیکھئے)

جبریہ شرحیں۔ سود کی منضبط یا کنٹرول کی ہوئی شرحیں جو بازار پر مبنی شرحات سے کم ہوں۔ مثال کے طور پر مقتدارت کی مقرر کردہ قرض گاری کی وہ بیشترین شرح سود جو ادائیگی کی ایسی ہی مدت اور اسی قسم کے خطرے کے حامل قرضوں کے لئے بازار میں رائج شرح سے کمتر ہوں۔ اس قسم کی جبری شرح قرض کی قیمت کاری اور رقم اکٹھا کرنے کی سرگرمیوں میں خرابیاں پیدا کرتی ہیں۔

اثاثوں کی نو قیمت بندی۔ اس سے مراد اثاثوں کی قیمت یا اثاثوں پر حاصل کا دوبارہ تعین کرنا یا تسویہ کرنا ہے جو کہ بازار کے حالات کے مطابق ہو۔ یہ تسویت اثاثوں کی نوقدرینہ یا اس کے دوبارہ اپریزل پر مبنی ہوتی ہے جو کہ بازاری رجحانات اور خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ اثاثوں کی یہ نئی قیمتیں اثاثوں کی وہ شرح حاصل ہوسکتی ہیں جو بے خطر اثاثوں سے منسلک ہوں ، یا وہ شرح حاصل جس میں سرمایہ کاری کے خطرات کا پریمیم شامل ہو ، تاکہ سرمایہ کار کو خطرات مول لینے کا معاوضہ مل سکے۔

نو پیدیاب سرمایہ۔ سرمائے کا وہ اسٹاک جو قابل تبدیلی یا قابل تجدید ہو، جو زیادہ تر مادی سرمائے کا اسٹاک ہوتا ہے۔ مالیاتی اصطلاح میں یہ کسی کمپنی کے منظور شدہ سرمائے اورادا شدہ سرمائے کے درمیان فرق قرار دیا جا سکتا ہے جس کا اجراء اس وقت کیا جاتا ہے جب مالکا یہ رقوم کی ضرورت ہو۔ یہ سرمائے کے اس ذخیرے کی جانب حوالہ ہے جو کمپنی کی روکی ہوئی کمائیوں کی سرمائیت سے تخلیق کیا جائے، لیکن یہ کمپنی کے لئے نقدی کے کسی سیلان کا منبع نہیں ہوتا۔

نو خرید کا معاہدہ۔ تمسکات کی فروخت کا ایک سمجھوتہ جس میں یہ عندیت ہم وقتی طور پر شامل ہو کہ ان تمسکات کو ایک مقررہ تاریخ اور قیمت پر دوبارہ خرید لیا جائے گا۔ اس قسم کی باز خرید کا معاہدہ بازار زر سے مختصر مدت کی سیالیت کے حصول کا بندوبست یا تیکنیک فراہم کرتا ہے۔ یہ خزانہ بلز اور سرکاری تمسکات پر کمائیوں کو بلند ترین حد تک پہنچانے کے لئے ایک ذریعہ بھی فراہم کرتا ہے، بشرطیکہ بینک اور مالیاتی ادارے مرکزی بینک یا بازار زر کے دوسرے اہل کاروں کے ساتھ نو خرید کے معاہدے میں شامل ہو جائیں۔ ایک فریق ثانی کے لئے باز خرید کا معاہدہ سرمایہ کاری کے ضمن میں اس کی زائد سیالیت پر حاصل کمانے کا ایک ذریعہ مہیا کرتا ہے، اگرچہ اس کی مدت مختصر ہوتی ہے۔

نو جدولی (تجارتی بینکوں کے قرضوں کی)۔ تجارتی بینکوں کے قرضوں کی نو جدولی یا باز جدولی زر اصل کی ادائیگی کی مدت کو طول دینے کا طرز ینہ ہے تاکہ قرض دار کو قرض کی ادائیگی کے لئے، یا کاروباری نقصانات اور تاخیرات سے باز یاب ہونے کے لئے یا قرض گیر کو دوسری معاشی یا مالیاتی دشواریوں پر قابو پانے کا موقع فراہم کیا جا سکے، بشرطیکہ سود کی بروقت ادائیگی جاری رہے۔ کیونکہ قرضوں کی نو جدولی میں عام طور پر ابتدائی شرح سود کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

نو جدولی (غیر ملکی قرضوں کی)۔ بین الاقوامی قرض گاری کے سلسلے میں، مثلاً کم ترقی یافتہ ملکوں کو دیئے جانے والے قرضے یا اجمالی اور دسبرسیہ بیرونی قرضوں کی نو جدولی کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب وہ ملک اپنے غیر ملکی قرضوں کو ادا کرنے کا اہل نہ رہا ہو۔ اس قسم کی نو جدولی کے ساتھ مالیاتی امداد کا ایسا سمجھوتہ لازماً موجود ہوتا ہے۔ اس میں معاشی پروگرام کی کامیابی کے لئے ضروری تصور کی جانے والی معاشی اور مالیاتی اصلاحات، اور معاشی اور مالیاتی پالیسیوں میں تبدیلیوں کی سخت شرائط شامل ہوتی ہیں۔ جو نو جدولی کے سمجھوتے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

محفوظہ۔ یہ منافعوں یا روکی ہوئی کمائیوں کی وہ رقم ہے، جو بینکوں، کمپنیوں یا کاروبار کی جانب سے طے شدہ مقاصد کے لئے علیحدہ محفوظے کے طور پر رکھی جاتی ہے۔ جیسے کے اثاثوں کی مالیانت کے لئے محفوظہ۔ یا وہ عمومی محفوظے جو ناگہانی ضروریات کے لئے رکھے گئے ہوں۔ ان میں وہ محفوظے شامل ہیں جو نقدی کے طور پر بے خطر تمسکات کے طور پر رکھے گئے ہوں۔ علاوہ ازیں منافعوں سے علیحدہ وہ محفوظات جو کہ ممکنہ نقصانات یا ناقص قرضوں کو پورا کرنے کے لئے رکھے گئے ہوں۔

محفوظہ برائے اتفاقیات۔ منافع یا روکی ہوئی کمائیوں کا ایسے اتفاقیات کے لئے رقم کی تخصیص یا انہیں الگ رکھ دینا جن کی شناخت تو ممکن ہو لیکن قطعی رقم کی شکل میں ان کی مالیت کا تعین کرنا ممکن نہ ہو۔ مثال کے طور پر کسی زیر سماعت عدالتی مقدمے میں مخالفانہ فیصلے کے لئے محفوظہ، تاکہ اس فیصلے کے مالیاتی لازمے پورے کئے جا سکیں۔

محفوظات (بینکاری)۔ مجموعی سطح پر یہ ان دستوری اور ایزادی محفوظات کا مجموعہ ہے جو نظام بینکاری کی اماناتی مالیت پر مرکزی بینک کے پاس رکھا جاتا ہے۔ یہ بینکوں کی جانب سے مرکزی بینک میں اپنے محفوظ کھاتوں میں جمع کرائی جانے والی بلا سود محفوظ رقم ہے۔کسی واحد بینک کے لئے دستوری محفوظہ امانتوں کا وہ حصہ ہے جسے وہ غیرسودی امانتوں کی شکل میں مرکزی بینک کے پاس جمع کراتا ہے تاکہ مرکزی بینک کے مقرر کردہ دستوری محفوظے کے تناسب کے مطلوبات کو پورا کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ بینک ایزادی یا اضافی محفوظات بھی مرکزی بینک کے پاس رکھتے ہیں جس کی رقم کا تعین متعدد عناصر کو پیش نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے، جیسے امانتوں کی مدت وار وضع اور امانتوں کی اقسام، چیکوں کے استعمال کی حد، ہر طرح کے واجبات اور قرضوں کے تصفیات کے لئے درکار رقوم۔ جو محفوظہ کے طور پر رکھی گئی ہوں۔

زر محفوظہ۔(اندراجات دیکھئے)

محفوظے کا تناسب۔ نقد محفوظے کا ان امانتوں اور واجبات کے ساتھ مقررہ تناسب جو مرکزی بینک کے محفوظے کی مطلوبات کے تابع ہو۔مثال کے طور پر اس وقت پاکستان میں محفوظے کا تناسب کسی بینک کے مدتی اور طلبیہ امانتوں کا پانچ فیصد ہے۔ جب کہ واجبات، اور ان میں شامل مدتی اور طلبیہ امانتوں کا تعین بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔

محفوظے کے مطلوبات۔امانتوں اور دیگر واجبات کا ایک حصہ جسے بینکوں کو دستوری یا قانونی محفوظے کے طور پر مرکزی بینک کا پاس رکھنا ضروری ہوتا ہے۔اس قسم کے محفوظے دو مقاصد پورے کرتے ہیں۔ایک تو یہ کہ وہ امانت داروں کے مفاد کے تحفظ کے لئے ایک آڑ یا سہارا فراہم کرتے ہیں، اور دوسرے یہ کہ مرکزی بینک کے جانب سے قرداور زر کی رسد کی توسیع کو کنٹرول اور منضبط کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔اور اس طرح سیالیت، زر کی مجموعی طلب اور اگرانی کو کنٹرول کرنے کے لئے زری پالیسی کا ایک وسیلہ فراہم کرتے ہیں۔

رہائشی رہنی قرضہ۔ایک قرضہ جو کسی رہائشی یونٹکی خریداری کے لئے دیا گیا ہو اور بالعموم جو مالک کے زیر استعمال ہو جس کو کفالہ کے طور پر رہن رکھ دیا جائے۔

مجاز دستخطوں کے لئے قرارداد۔ جب کسی کمپنی کے افسران کو کمپنی کی جانب سے کوئی بینک کھاتہ چلانے یا ہدایت جاری کرنے کے اختیارات دیئے جاتے ہیں تو اختیارات کی اس تفویض کو لازماً کمپنی کے اجلاس میں مناسب قرارداد کے ذریعے منظور کیا جانا چاہئے، جس میں کمپنی کے لئے اور کمپنی کی جانب سے دستخط کرنے کا اختیار پانے والے افسران کے متعلقہ اختیارات کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔

وسائل کی ناقص تخصیص۔معاشی مفہوم میں وسائل کی ناقص تخصیص اس وقت واقع ہوتی ہے جب وسائل کا معاشی حاصل، وسائل کے متبادل استعمالات سے ملنے والے امکانی یا بیش ترین حاصلات سے کم ہو۔اس کی ایک جزوی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وسائل کی تخصیص قواعد وضوابط یا ہدایت کے مطابق تو ضرور ہو، لیکن بازار کے رجحانات کے برخلاف کی گئی ہو۔ مالیاتی مفہوم میں ناقص تخصیص اس وقت ہوتی ہے جب مالیاتی وسائل کو نسبتاً کمتر مالی حاصلات والے کاروبار یا سرگرمیوں میں لگا دیا گیا ہو، جب کہ انہیں وسائل کو ان کے متبادل استعمالات میں زیادہ حاصلات مل سکتے ہوں۔ سماجی مفہوم میں وسائل کی ناقص تخصیص اس وقت ہوتی ہے جب ان وسائل سے سماجی ضروریات کی تکمیل سماجی ترجیحات یا سماجی مفادات کے مطابق نہ ہو سکے۔

مراسلاتی یا جوابی بینک۔ مراسلاتی بینک کی حیثیت سے جب ایک بینک بینکاری خدمات یا سہولتیں فراہم کرتا ہے تو اس کو مراسلاتی بینک کہا جاتا ہے، اور ان خدمات کے استعمال کرنے والے بینک کو جوابی بینک یا روزیریں بینک کہتے ہیں۔

ذمہ دار حساب داری۔ لاگتوں، محاصلات یا منافع جات کے بارے میں مالیاتی معلومات کو جمع کرنے ان کی درجہ بندی کرنے اور اطلاع دینے نیز فعالیت کا ان مینیجروں کو ذمہ دار ٹھہرانے کا ایک نظام جو ان حلقوں میں فیصلہ سازی کے بنیادی طور پر ذمہ دار ہیں۔ بشرطیکہ مینیجروں کو یہ اختیارات تفویض کئے گئے ہوں اور انہیں ان مدات اور احراف کی کارگزاری کے لئے جواب دہ ٹھہرایا گیا ہو جو ان کے کنٹرول میں دیئے گئے ہوں۔

اعتماد کی بحالی۔ سے مراد اعتماد کو ابھارنے یا اسے فروغ دینے کے اقدامات ہیں۔ کاروباروں اور کمپنیوں کے اعتماد کو بحال کرنے کا مطلب ہے ان کی مصنوعات کی نوعیت کو اور گاہکوں کے لئے خدمات کو زیادہ بہتر بنانا اور ان کے قرداران یا سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنا۔ قرض داروں کے معاملے میں اعتماد کی بحالی خاص طور سے ان کی ساکھ وری کی بحالی ہے۔ مالیاتی اداروں کے معاملے میں اعتماد کی بحالی کے لئے سرمائے کی بنیاد کو مستحکم کرنا، خریطے کی حاصلات اور منفعت کو بہتر بنانا اور مناظمت کی اصلاح شامل ہے۔

محدود گیر ثبت۔ مالیاتی مفہوم میں محدود کرنے والی ثبت سے مراد یہ ہے کہ ثبت دار کو مجاز تو ٹھہرایا گیا ہو لیکن اس کے حقوق کو کم کر دیا گیا ہو۔ مثلاً کسی مالیاتی نصیرایہ کے ضمن میں اگر چہ اسے کسی کے نام ثبت کر دیا گیا ہو لیکن اس کو بھنانے کے یا نقدی کرنے کے اختیارات محدود ہوں یا اس کے حامل کو یہ اختیار نہ ہو کہ وہ اس نصیرایہ کو کسی اور فریق کے نام ثبت کر دے خواہ اس کے حق ملکیت کسی نوعیت کے ہوں۔

نووضعی، تنصیب نو۔ یہ کسی روگی بینک یا کسی غیر منافع بخش آجرت کے مالکان کی جانب سے کئے جانے والے شدید تنظیمی اور مالیاتی اقدامات ہیں تا کہ اس بینک یا اس آجرت کا دیوالیہ یا خاتمے کے بجائے اس کی نمویابی اور تسلسل کو بحال کیا جائے۔ تنصیب نو میں نئے مالکایہ کے اضافے کے ذریعے سرمائے کی بنیاد کو فروغ دینا، مناظمت اور تنظیمی وضع کو بہتر بنانا، نقصان میں چلنے والے یونٹوں میں تخفیف کرنا یا ان کو بند کر دینا، یا ان کے عمالات کو بہتر بنانا، مصنوعات اور خدمات کے نئے سلسلوں کو متعارف کرانا اور اس طرح اس کے گاہکوں کی بنیاد میں اضافہ کرنا خاص طور سے شامل ہوتا ہے۔

نووضعی، تنصیب نو (مالیاتی)۔ اس میں اضافی سرمائے کی شمولیت، ادارے کی ملکیت کی تنظیم نو اور مالکایہ کی بنیاد میں اضافہ شامل ہوتے ہیں۔ اس کے لئے مالیاتی مناظمت اور کنٹرول کے میکانئے کا قیام اور اس سے پہلے اس کی عملی وضع میں تبدیلی، موجود واجبات اور قرضوں میں مطابقت، کاروباری سہولتوں کو چلا بخشنے کے لئے اضافی سرمائے کی فراہمی، اور تجدیدیت کے لئے سرمایہ کاری کی دستیابی اور یوں ایک نئی آجرت کا قیام۔

نووضعی، تنصیب نو (تنظیمی)۔ تنظیمی اعتبار سے نووضعی یا تنصیب نو سے مراد ہے مناظمت کی وضع میں تبدیلیاں، نئے عمالاتی طرزیے اور نئے رہبرایات اختیار کرنا، عملہ میں تخفیف، نئے کاروباری رخ کو اپنانا، گویا کہ ایک نئی آجرت کا آغاز کرنا۔

نووضعی کا معاہدہ۔ تنصیب نو کے واسطے فریقوں کے درمیان ایک باضابطہ معاہدہ جسے قرض کی تنصیب نو کے معاملے میں عام طور سے بینک اور قرض خواہ قرضوں کی تفصیلات طے کرتے ہیں، اور نووضعی قرضوں کی طرام کی نو درستی کرتے ہیں۔

تنصیب نو کی فیس۔ قرض کی تنصیب نو میں ایک قرداران کا ایک چارج جو قرضے کی بہتر شرائط یا نو درستہ طرام کے عوض وصول کیا جاتا ہے جس کے تحت نووضعی قرضوں کی عرصیت کی مدت میں توسیع یا نو درستہ قرضی شرائط مہیا کی جاتی ہیں۔

قرض کی تنصیب نو۔ ایک ایسا طرزینہ جس کے تحت قرض گار مقروض کی مالیاتی مشکلات کے پیش نظر اور مالیاتی اور معاشی وجوہات کی بناء پر مقروض کو رعایت دیتا ہے۔ اس قسم کی تنصیب نو عام طور سے ان ناقص قرضہ جات کے لئے کی جاتی ہے جن کی حصولی ممکن نہ ہو۔ تنصیب نو کی شرائط کے تحت، قرض گار کسی تیسرے فریق کی ضمانت قبول کرسکتا ہے، یا قرض کو مالکایہ میں بدلنے پر تیار ہوسکتا ہے جو قرض گار کی ملکیت میں رہے۔ یا قرض کی طرام میں ردوبدل کو قبول کرسکتا ہے، جیسے شرح سود میں تخفیف عرصیت میں توسیع، اور زر اصل یا عائدہ سود میں کمی یا ان عناصر پر مبنی شرائط کا ایک اتصال قبول کرسکتا ہے۔

خردہ بینکاری۔ بینکاری کی وہ معمول کے مطابق خدمات جو عام گاہکوں کو فراہم کی جائیں۔ یہ خدمات بڑے گاہکوں کو یا تھوک کارپوریٹ بینکاری کے منتخب گاہکوں کے لئے خصوصی مالیاتی خدمات سے مختلف ہوتی ہیں۔ خردہ بینکاری ایک بڑے حجم کا کاروبار ہے جس میں گاہکوں یا ان کے سودوں کی قسم یا تعداد کا کوئی خاص خیال نہیں رکھا جاتا۔

خردہ امانتیں۔ بینکوں کی جانب سے جاریہ اور بچت کھاتوں میں وصول کی جانے والی عام لوگوں کی امانتیں جن پر امانتی کھاتوں کی جسامت یا ان کی کمترین رقم یا میزان پر عموماً بعض پابندیاں ہوتی ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ادارہ جاتی امانتیں ہیں جو طے شدہ طرام پر رکھی جاتی ہیں۔

روکی ہوئی کمائیاں۔ کسی کاروبار یا کمپنی کی وہ کمائیاں جو اس کے حصے داروں کے درمیان منافع جات یا حصافوں کے طور پر تقسیم نہ کی گئی ہوں۔ یہ کمپنی کے قیام کے وقت سے کمپنی کی کمائیوں کا وہ مجموعہ ہے جس میں سے ادا شدہ حصافوں کو منہا کر دیا جاتا ہے اور مالکایہ کی مد میں ان کا علیحدہ اندراج کیا جاتا ہے۔ یہ کمپنی کی خالص ساکھ وری کے ایک حصے کی تشکیل کرتی ہے۔ روکی ہوئی کمائیوں کا ایک حصہ غیر تصرف شدہ منافع کی شکل میں بھی ہوسکتا ہے۔

روکا ہوا منافع۔ ٹیکس کی ادائیگی کے بعد کسی کمپنی کا وہ منافع جسے کسی سال میں حصہ داروں کے درمیان حصافے کے طور پر تقسیم نہ کیا گیا ہو، بلکہ محفوظے کے طور پر روک لیا گیا ہو۔

ریٹائر۔ اثاثوں کے ضمن میں اس سے مراد نصبیہ یا قائم شدہ اثاثوں کی کارآمد مدت کے خاتمے کے بعد ان اثاثوں کو کمپنی کے استعمال سے ہٹا دیا جاتا ہے یا اس قسم کی علیحدگی کے لئے مناسب اندراجات کے ساتھ فروخت کر دیا جاتا ہے۔ قرض کے ضمن میں ادائیگی یا تصفیہ کے ذریعے کسی قرض کے واجبے کا خاتمہ۔ لوگوں کے ضمن میں کسی کارکن کے ایک خاص عمر پر پہنچ جانے کے بعد یا کمپنی کے کارکن قواعد کے تحت کام سے مستقل علیحدگی یا ریٹائرمنٹ۔

حاصل (کمائی)۔ یہ کسی سرمایہ رقم یا حصص یا اسٹاک سے ملنے والی کمائیاں یا حصافات ہیں ۔ اگر ان میں سرمائے پر فائدے اور نقصانات بھی شامل ہیں تو یہ سرمایہ کاری کی رقم پر مجموعی حاصل ہے ۔ کسی بانڈ پر حصالہ، کسی پروجیکٹ میں سرمایہ کاری پر حاصل، کسی کاروباری سرگرمی یا کسی سودے سے ملنے والے منافع جات جن کو کسی شرح یا کسی تناسب کے طور پر ظاہر کیا گیا ہو، یہ سبھی حاصل کے زمرے میں شمار کئے جاتے ہیں ۔

حاصل (متوقع)۔ سرمایہ کاروں کی مستقبل میں متوقع شرح حاصل جو کہ سرمایہ کاری فیصلوں میں ایک کلیدی عنصر ہے ۔ اس کا اندازہ حاصل کی اندرونی شرح یا سود کی متوقع شرح کے ذریعے لگایا جاتا ہے ۔

حاصل (نامیہ)۔ یہ عرفی یا نامیہ حاصل، یا مقررہ یا طے شدہ حاصل ہے ۔ یا کسی تمسک یا سرمایہ کاری پر بطور حصافہ وصول کی جانے والی رقم ہے ۔ یا وہ وصول کیا ہوا سود ہے جس میں گرانی کا تسویہ نہ کیا گیا ہو۔

حاصل (اصل)۔ یہ وہ نامیہ حاصل ہے جس میں سے افرانیہ کے عنصر کا تسویہ کر دیا گیا ہو، اور یوں اصل حاصل متعدد اقسام کی سرمایہ کاریوں سے ملنے والے حاصلات کا موازنہ کرنے کا ایک اہم مظہر ہے ۔ مثال کے طور پر اگر کسی سرمایہ کاری سے اس وقت بارہ فیصدی حاصل کمایا جا رہا ہے جب گرانی دس فیصدی ہے تو اس کا اصلی حاصل دو فیصد ہوگا۔

اثاثوں پر حاصل کا تناسب۔ یہ خالص منافعوں کا اثاثوں کی اُس اوسط مالیت سے تناسب ہے، جو کہ کسی ایک سال کے دوران یا کسی مصرحہ مدت کے دوران حائل رہی ہو، جب کہ خالص منافع سے مراد وہ خام منافع ہے جس میں سے ٹیکس منہا کر دیئے گئے ہوں ۔ یہ کسی کاروبار یا بینک کے لئے ایک کلیدی تناسب ہو جو کہ مناظمت کے حاصل کمانے کی اہلیت ظاہر کرتا ہے اُن مجموعی اثاثوں پر جو کسی کاروبار یا بینک کے پاس رہے ہوں جن میں کمایہ اور غیر کمایہ اثاثے یا متغیرہ اور نصبیہ اثاثے شامل ہیں جن کی مالکاری تمام دستیاب ذرائع سے کی گئی ہو۔

بینک کے اثاثوں پر حاصل۔ یہ ایک تناسب ہے جو بینک کی مجموعی رقوم اور اس کے استعمال کرنے کی اہلیت کے درجے کی نشان دہی کرتا ہے ، اور اس طرح سے بینک کی منفعت کی پیائش کرتا ہے ۔ اس کا حساب ٹیکس سے پہلے کی خالص آمدنی کو مجموعی اثاثوں کے اوسط سے تقسیم کر کے لگایا جاتا ہے جو سال کے آغاز اور اختتام پر ہوں ۔

سرمایہ پر حاصل۔ اس کا حساب ٹیکس سے پہلے کی خالص آمدنی کو سرمائے کی اوسط رقوم سے تقسیم کر کے لگایا جاتا ہے ۔ ان رقوم میں طویلی قرضے، ترجیحی اسٹاک، عام اسٹاک اور روکی ہوئی کمائیاں شامل ہیں ۔ سرمائے کی رقوم کے اوسط کا حساب سال کے شروع اور سال کے آخر میں سرمائے کی مجموعی رقوم کو لے کر انہیں دو سے تقسیم کر کے کیا جاتا ہے ۔ یہ تناسب طویل مدتی رقوم کے استعمال کرنے میں کمپنی کی کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے ۔

مالکایہ پر حاصل کا تناسب۔ یہ ٹیکسوں کے بعد خالص منافع کا مالک کے اُس اوسط مالکایہ سے تناسب ہے جو کسی سال یا مدت کے دوران میں حائل ہو رہا ہو۔ یعنی کہ عرصے کے شروع سے لے کر آخر تک ۔ یہ تناسب مالکایہ کی کسی کاروبار یا بینک میں منفعت ظاہر کرتا ہے یعنی کہ مالکایہ کسی کاروبار یا کسی بینک میں کس حد تک مؤثر طور پر استعمال کیا جا رہا ہے ۔ اور یوں یہ تناسب سرمانت کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتا ہے ۔

سرمایہ کاری پر حاصل کا تناسب ۔ یہ فروخت کی خالص آمدنی کا سرمایہ کاری پر تناسب ہے۔ یہ تناسب سود اور ٹیکسوں کے بعد خالص آمدنی پیدا کرنے میں وسائل کے استعمال اور ان کی کارکردگی کا ایک پیمانہ ہے۔ چونکہ خالص آمدنی حصہ داروں کو مل سکتی ہے، اس لئے یہ تناسب فرم میں حصہ داروں کی سرمایہ کاری پر حاصل کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسے "ڈوپانٹ تناسب" بھی کہا جاتا ہے۔

قرض گار کا حاصل ۔ کسی قرض گار کا حقیقی یا مؤثر حاصل یا حصالہ جس کا حساب سود کی آمدنی، قرضیہ رقوم اور قرض کی مدت کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بینک ایک ہزار روپے کے ایک ششماہی بل پر دس فیصد کٹوتی کر کے قرض دیتا ہے تو اس پر سالانہ حاصل 10.52 فیصد ہوگا کیونکہ اس کو نوسو پچاس روپے کا حاصل ملے گا جو کہ اس رقم کی وقعی مقدار ہے جسے اس نے چھ ماہ کے لئے لگایا ہے۔

مالکوں کا حاصل ۔ کسی ایک سال میں کاروبار کے مالکوں کا نفع یا آمدنی میں متعلقہ حصہ، جو کاروبار میں ان کے مالکایہ کے مطابق ہو۔

حصہ داروں کا حاصل ۔ کسی کمپنی کی کمائیوں کا اس رقم کے ساتھ تناسب جو حصہ داروں کی جانب سے مالکایہ کے طور پر کمپنی میں لگایا گیا ہو۔ مثال کے طور پر اگر کسی کمپنی نے ٹیکس کی ادائیگی کے بعد ایک ملین روپے کا منافع کمایا ہے، اور اس کے حصہ داروں نے دس ملین روپے ادا شدہ سرمائے کے طور پر لگائے اور دو ملین روپے کی شیئر پریمیم کے طور پر سرمایہ کاری کی ہو تو حصہ داروں کا حاصل 8.33 فیصد کا ہوگا۔

نوقدرینہ (اثاثے) ۔ اثاثوں کی نوقدرنیہ سے مراد ان کی کتابی مالیت یا ریکارڈ کی ہوئی مالیت کا تسویہ کرنا ہے۔ یہ تسویہ اثاثوں کے اپریزہ یا اس تعینت پر مبنی ہے جو کہ رواں قیمتوں یا لاگتوں پر کی جاتی ہے۔ یہ تسویہ اپریزہ اور تعینت کے قابل قبول طریقات پر مشتمل ہوتا ہے۔

نوقدرینہ (کرنسی) ۔ کسی کرنسی کی نوقدرینہ سے مراد اس کی شرح مبادلہ میں بہتری ہے جو کہ ملکی کرنسی کے ایک یونٹ کی مالیت میں غیرملکی کرنسی کے ایک یونٹ کے حوالے سے اضافہ ظاہر کرتی ہے۔

نوقدرینہ کے محفوظات ۔ یہ محفوظات کی وہ اضافی رقم ہے جو کسی نوقدرینہ کے نتیجے میں اثاثوں کی مالیت میں اضافے کے باعث وجود میں آتی ہے۔ اگر کسی اثاثے کا اپریزہ کرنے کے بعد اس کی تاریخی لاگت اثاثے کی مالیت میں بیشی ہونے کی وجہ سے بڑھ جائے، تو اثاثے کی اس اضافی مالیت کو اس کے کھاتے میں سے منہا کر کے نوقدرینہ کے محفوظہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یا اسے نوقدرینہ کے فاضل کھاتے میں رکھ دیا جاتا ہے، جو کہ مالکایہ کے سیکشن میں علیحدہ سے رپورٹ کیا جاتا ہے۔ نوقدرینہ کے محفوظات یوں وجود میں آتے ہیں اور اس محفوظے کو بطور میزان کھاتہ میں اس وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک کہ اثاثہ کو فروخت یا فارغ نہ کر دیا جائے۔

مقررہ اثاثوں کا نوقدرینہ محفوظہ ۔ یہ محفوظہ کی وہ رقم ہے جو کہ نصبیہ اثاثوں کی اپریزہ مالیت میں اضافے کی وجہ سے رونما ہوتی ہے۔ اگر کسی اثاثے کی نوقدری صحیح طور پر کی گئی ہو اور اس کی مالیت بڑھ گئی ہو تو یہ اضافی مالیت، نوقدرینہ کے محفوظہ میں کریڈٹ کر دی جاتی ہے، اور اس کے عوض اثاثے کے کھاتے میں اسی اضافی مالیت کو منہا کر دیا جاتا ہے کیونکہ یہ اضافی مالیت، نوقدرینہ کی نئی مالیت اور اس اثاثے کی تاریخی لاگت کا فرق ہے، اور اسے مالکایہ کے سیکشن میں علیحدہ رپورٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نوقدرینہ رقم پر اضافی فرسودگی کو نوقدرینہ کے محفوظہ کھاتے پر چارج کیا جاتا ہے۔ نوقدرینہ کے محفوظے میں یا فاضل کھاتے میں بقایا کو اس وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک کہ وہ اثاثہ فروخت یا فارغ نہ کر دیا جائے اور حساب داری کے مناسب اندراجات نہ کر لئے جائیں۔

محاصلی بانڈ۔ متعلقہ سرکاری حکام یا بلدیات کی جانب سے جاری کردہ ایک بانڈ جن کا سود اور زر اصل اس پروجیکٹ کی آمدنی سے ادا کیا جائے جن کی مالکاری بانڈ کی فروختگی سے کی گئی ہو۔ بانڈ کی رقم سے مالیانی کئے جانے والے پروجیکٹ کی پیدا کردہ آمدنی سب سے پہلے تو بانڈ کے زر اصل اور سود کی ادائیگی پر صرف ہوتی ہے اور اس طرح بانڈ مالکارہ اثاثوں کی آمدنی کے ذریعے محفوظ کیا جاتا ہے۔

الٹا رہن۔ ایک ایسا رہن جس میں قرض گار اپنے قرضدار کی جانب سے خود ماہانہ ادائیگیاں کرتا ہے یا قرد کی ایک حد منظور کر لیتا ہے، جو اس کی جائیداد کی اندوختہ مالکایہ تک ہوتی ہے جسے قرض دار نے ابتدائی رہن کی ادائیگیاں کر کے اکٹھا کیا ہوتا ہے۔

بازخرید کا اُلٹا معاہدہ۔ یہ خرید کے معاہدے کے برعکس ہے۔ یہ اس وقت واقع ہوتا ہے جب کوئی بینک یا بازار زر کا کوئی اہل کار جس کے پاس زائد رقوم موجود ہوں، حاملین سے تمسکات خرید تا ہے اور اس وقت ان تمسکات کو مستقبل کی کسی تاریخ میں مقرر شدہ قیمت پر فروخدار کے ہاتھوں دوبارہ فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ بازار زر کے ادارے باز خرید کے معاہدوں کو سرمایہ کاری کی مختصر مدتی آمدنی کے حصول کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یا مرکزی بینک ان کو زری پالیسی اور کنٹرول کے ایک وسیلے یا نصیرایئے کے طور پر اس وقت استعمال کرتا ہے جب کہ خرید کے معاہدوں کی تاجرت کو سرکاری تمسکات کی مکمل کفالت حاصل ہوتی ہے۔

اُلٹا صواپ۔ یہ صواپ کے ثانوی بازار میں کیا جانے والا ایک سودا ہے جو ابتدائی فریق ثانی یا کسی ایک نئے فریق ثانی کے ساتھ کسی موجود تبادلے کے تحت شرح سود یا کرنسی کے مالیاتی اندیشے کی تلافی کرے، جس کے نتیجے میں سرمایہ کے فوائد حاصل ہوں۔

تقویت یافتہ بینک۔ وہ بینک جس کی تنظیم نو یا تنصیب نو کی گئی ہو اور جو اپنی مستحکم مناظمت، بہتر کاروبار اور بہتر مالیاتی حیثیت کی بناء پر زیادہ مضبوط ہو گیا ہو اور اس تقویت کاری کا طرز ینہ اضافی مالکایہ یا طویلی سرمائے کے حصول کے ذریعہ ہوتا ہے جسے خود بینک نے یا نگران ایجنسیوں نے شروع کیا ہو۔

گردشی قرد۔ ایک قابل تجدید قرض جو کسی قرض دار یا کھاتے دار کو دستیاب ہو اور جس کو قرض گار نے قرضے کی طرام و شرائط کے ساتھ پہلے ہی منظور اور طے کر لیا ہو۔ اس قسم کا قرض نقدی کے غیر یقینی سیلانوں کے حامل قرض دار کو ایک مختصر مدت کے لئے اور بازار کی شرح سود پر فوری سیالیت یا ادائیگی کا سہارا فراہم کرتا ہے۔

قرد کی گردشی لائن۔ قرد کا ایک سلسلہ جو ایک معینہ مدت کے لئے ایک متفقہ رقم کی حد تک دستیاب ہو جہاں قرض دار اس حد کے اندر کسی بھی وقت قرضی رقوم کا نکاس کر سکتا ہے یا پابندی یا تاوان کے بغیر اس کی مکمل ادائیگی کر سکتا ہے۔

خطرے کی قبولیت کے معیارات۔ خطرے کی قبولیت کے عام معیارات میں اول وہ صلہ ہے جس کا خطرہ مول لینے والا اوسط سے زیادہ حاصل کی شکل میں توقع کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ان معیارات میں اور خطرہ مول لینے والے کے سامنے بازاری اور معاشی حالات کے حوالے سے متبادل مواقع کی موجودگی اور خطروں کو قبول کرنے یا ان سے بچنے کے لئے خطرہ مول لینے والے کے ذاتی رجحانات بھی شامل ہیں۔

خطرے کی تعینت ۔ یہ کسی مقبل فریق کی قرد کی ساکھ وری ، اس کی کارگزاری کی صلاحیت ، کسی معاملے کے تحت ادائیگی کرنے کی آمادگی کا تعین یا تخمینہ اور پیائش کرنے کا طرزینہ ہے ۔ یا کسی تاجرت سے متعلق بازاری اور معاشی حالات کا تجزیہ کر کے اس تاجرت میں موجود خطرے کے درجے کا تعین کیا ہے ۔ عام طور پر اس طرزینہ میں قرد کی تفتیش ، مالیاتی گوشواروں اور مالیاتی سیلانات کا تجزیہ مقبل فریق کی کاروباری مخلصی نیز کاروباری اور معاشی حوالوں سے ان کی پیش گوئی اور متعلقہ پہلوؤں کو دیکھا جاتا ہے ۔

خطرے کے اثاثے ۔ کسی بینک کے لئے یہ اثاثے اس کے مقامی خریطے اور سرمایہ کاری پر مشتمل ہوتے ہیں ۔ چونکہ ان اثاثوں کے ساتھ بہت سی اقسام کے خطرات وابستہ ہوتے ہیں اس لئے ان اثاثوں کی مالیت میں کمی کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

خطردار کے اثاثوں کا تناسب ۔ یہ خطرے کے اثاثوں کا مجموعی اثاثوں سے یا کم خطرے والے اثاثوں کے ساتھ تناسب ہے ۔ یا خطرے کے اثاثوں کا مالکایہ سے تناسب ہے جو اثاثوں کے خریطے کی خطرگیری کا ایک پیمانہ فراہم کرتا ہے ۔

خطر بیزاری ۔ اس سے مراد مالیاتی ، کاروباری یا سرمایہ کاریوں میں خطرے سے احتراز کرنا ہے ۔ یہ ایک محتاط اور آزمودہ طرزعمل ہے تاکہ اس سرگرمی سے منسلک نارمل خطرات کے علاوہ غیرضروری خطرات کا معرض درپیش نہ ہو ۔

خطرے پر مبنی سرمائے کا طریقہ ۔ یہ زیادہ پُرخطر اثاثوں سے متعلق کسی بینک کے سرمائے کی کفافیت پر مبنی اس بینک کے مالی استحکام کا تعین کرنے کا ایک طریقہ ہے جیسا کہ بینکاری کے ضابطے اور نگرانی کی بیسل کمیٹی کے وضع کردہ بیسل کیپٹل اکارڈ کے تحت طے کیا گیا ہے ، اور جسے پاکستان سمیت بہت سارے ممالک نے اختیار کیا ہے ۔ اس کا خاص مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ بینکوں کے پاس کافی تعداد میں مالکایہ موجود ہو تاکہ فردمیزان کی مدات میں بیان کردہ اثاثوں کی مملوکات میں خلقی طور پر موجود خطرات پر قابو پایا جاسکے ۔ یہ طریقہ کسی بینک کے سرمائے کی کفافیت کو متعین کرنے کی ذمہ داری کو بینک کے فردمیزان کے واجبے کی مدات سے اثاثیکی مدات میں منتقل کرتا ہے جہاں اثاثوں کی درجیت ان کے خطروں کی سطحوں کے مطابق ہوتی ہے ۔

خطرے پر مبنی سرمائے کا تناسب ۔ یہ سرمائے کی کفافیت کا تناسب ہے ، جس کا حساب خطرے کے اوزانی اثاثوں کا سرمائے سے تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے ۔ پاکستان میں بیسل کمیٹی کے اپنائے ہوئے راہنما اصولوں کے مطابق یہ بندش آٹھ فیصد رکھی گئی ہے ۔

پُرخطر سرمایہ ۔ اسے ونچر سرمایہ بھی کہتے ہیں ۔ پُرخطر سرمایہ کاری سے مراد کسی نئے کاروبار یا نئے منصوبوں کو شروع کرنے کے لئے مالکایہ یا قرض کی طویل مدت کی مال کاری جو کسی ایسے نئے کاروباری ونچر یا نئے پروجیکٹ یا نئے ونچر میں استعمال کی جائے جن میں سرمایہ کاری کا بڑا خطرہ تو موجود ہو ، لیکن اس کے ساتھ ہی مستقبل میں اوسط سے زائد حاصلات کا امکان بھی موجود ہو ، اور تغیر پیدا ہو ۔

خطرے کا تنوع ۔ اثاثوں یا سرمایہ کاریوں ، قرضی خریطہ یا امانتوں کی مالیت میں نقصان کے خطرے کو تنوع کاری کے ذریعے گھٹانا یا کم سے کم کردینا ۔ اس کا ایک عام طریقہ یہ ہے کہ سرمایہ کاری کے کسی خریطے میں سرمایہ کاریوں کی تنوع اس طرح کی جائے کہ ایک یا کئی سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی یا نقصان برداشت کی حدود میں رہے اور دوسری سرمایہ کاریوں پر ملنے والے فوائد کے ذریعے اس کی تلافی ہوسکے ۔

بے خطر شرح۔ کسی ایسی سرمایہ کاری یا قرض پر حاصل کی وہ شرح جو عملاً کسی شرح سود یا قرد کے خطرے کی حامل نہ ہو۔ مثال کے طور پر سرکاری قرضے پر حاصل، بشرطیکہ قرضہ مقررہ شرح سود پر دیا جائے، کیونکہ اس قسم کے قرضے میں قرد کے خطرے کے لئے ایک مضمر ضمانت موجود ہوتی ہے۔

بے خطر تمسک۔ ایک ایسا تمسک جس میں سرمائے اور حاصل کے نقصان کا کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔ مثال کے طور پر حکومت کے جاری کردہ تمسکات۔ کسی تمسک کے خطرے کو کم کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس پیش بندی کے ذریعے سے یا اس سرمائے یا کمائیوں کو کسی نقصان سے بچانے کے لئے ضمانت یا بیمہ کے ذریعے تحفظ فراہم کیا جائے۔

خطرے کا پریمیم۔ کسی مالیاتی یا تجارتی ضمانت یا کسی کاروباری سودے میں معمول سے زیادہ خطرہ مول لینے کے عوض وہ پریمیم یا صلہ جس کا کوئی خطرہ مول لینے والا مطالبہ کرتا ہے اور بعض اوقات اسے حاصل بھی کر لیتا ہے۔ بینکاری میں خطرے کا پریمیم مارجی قرض داریوں پر یا زیادہ پُرخطر قرضوں پر عائد ہوتا ہے۔

خطرے کی برداشت۔ اس سے مراد کسی اثاثے یا کاروباری یا مالیاتی سرگرمی کے ساتھ وابستہ خطرے کی نوعیت اور اس کی سطح کو قبول کرنے کی صلاحیت ہے۔ چونکہ خطرہ تقریباً تمام کاروباری اور مالیاتی سرگرمیوں میں فطری طور پر موجود ہوتا ہے اور برداشت کی ایک حد ہوتی ہے جہاں تک خطروں کو عام طور پر برداشت کر لیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر قرض گار یہ جانتا ہے کہ قرضے کا پانچ فیصد تک نقصان ہوسکتا ہے اور وہ اس نقصان کو برداشت کر سکے گا، تو پھر یہ خطرے کی برداشت کی ایک ایسی سطح بن جاتی ہے جس سے آگے قرض گار خطرہ مول لینے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔

بلا خطرا اثاثے۔ وہ اثاثے جن میں خطرے کی درجاتی شرح صفر ہوتی ہے۔ اس قسم کے اثاثوں کو بعد کی کسی تاریخ پر ان کی آغازی مالیت پر نقدی میں نا کسی نقصان کے تبدیل کیا جا سکتا ہے، مثلاً خزانہ بل جو بلا خطرا اثاثے ہیں۔

خطر گاری۔ پُرخطر سرگرمیوں مثلاً کاروبار یا وینچر کی سرمایہ کاری یا قرض گاری میں یا تجارتی یا مالیاتی تاجرت میں شرکت کرنا، خطرہ مول لینے کے مترادف ہے۔

اوزانی خطرے والے اثاثے۔ وہ اثاثے جن کی درجیت ان خطرات کے مطابق کی جائے جو کہ فردمیزان کے اثاثوں میں مضمر ہوں تاکہ سرمائے کی کفافیت کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ درجہ بندی خطرات کے اوزان پر مبنی ہوتی جس کا طریقہ کار 1997ء کے بیسل معاہدہ کی ترمیم میں وضع کیا گیا ہے جسے کئی ملکوں نے اختیار کیا ہے۔ یہ حسب ذیل ہیں۔

- مرکزی حکومت پر دعاوی، اور قومی کرنسی کے نقدی کے لئے صفر وزن
- سرکاری شعبے پر دعاوی اور رہائشی جائیداد کے ذریعہ پوری طرح محفوظ مرہنہ قرضوں کے لئے صفر سے 50% وزن۔
- کثیر قومی بینکوں کے دعاوی یا ان دعاوی پر جن کی ضمانت بینکوں نے دی ہو 20% وزن
- نجی شعبوں، کمپنیوں، غیر ملکی بینکوں، نصبیہ اثاثوں، مالیاتی نصیرایات اور تجارتی جائیداد پر دعاوی کے لئے پورا وزن، یعنی 100% وزن۔

اس طرح اثاثوں کی کم سے کم پرُ خطر سے لے کر زیادہ سے زیادہ پرُ خطر تک چار اقسام میں درجیت کی جاتی ہے جس کا انحصار خطرے کی قسم پر ہوتا ہے جو کہ طریقہ بالا کے مطابق تفویض کردہ اوزان پر مشتمل ہوتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

پرُ خطر قرض گاری۔ اس سے مراد پرُ خطر قرضداروں کو قرضہ دینا ہے، یا پرُ خطر سرگرمیوں کے لئے قرضہ دینا جو کہ سیمابی کاروباروں سے منسلک ہوں۔ یا ایسی قرض گاریاں جو کہ متعدد اقسام کے قردی خطرات کا مناسب تعین کئے بغیر کی جائیں جس میں ان خطرات کا اندیشہ ہو۔ یا پھر نا کافی ضمانت یا کفالے پر قرضگاری جو کہ کفالے کی مالی اور قانونی حیثیت کو محفوظ کئے بغیر کی جائے۔ یا کفالے کے سپردگی کے متعلقہ وثیقات کو حاصل کئے بغیر قرض دیا جائے۔ یا پھر ان سرگرمیوں کے لئے قرضگاری جن کی آمدنی غیر یقینی ہو لیکن قرض معمول سے زیادہ شرح سود پر یا مارک اپ کے ساتھ یا پیش کاری کی فیس کے ساتھ دیا جائے۔

پرُ خطر پروجیکٹ۔ وہ پروجیکٹ جن میں بظاہر اوسط سے زیادہ حاصل کے امکانات نظر آتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی ان میں کئی خطرات بھی موجود ہوتے ہیں جن سے اصل سرمایہ کاری پر نقصان کا اندیشہ لاحق ہوتا ہے۔

پرُ خطر ونچر۔ پرخطر ونچر سے مراد ایک ایسی کاروباری سرگرمی یا سرمایہ کاری ہے جو غیر یقینی نتیجے کی حامل ہو، لیکن معمول سے زیادہ حاصلات کے امکانات پیش کرتی ہو۔ بعض صورتوں میں اوسط سے زیادہ پرُ خطر ونچروں کو بلند تر حاصلات اور منافعوں کی توقع میں ارادی طور پر قم لگائی جاتی ہے۔

تنومند مالیاتی نظام۔ ایک مستحکم مالیاتی نظام جو ایسے مضبوط اور صحت مند بینکوں اور مالیاتی اداروں پر مشتمل ہو جو اپنے استحکام یا نمو یابی کو نقصان پہنچائے بغیر بازار کے دورانیاتی اتار چڑھاؤ کو برداشت کرنے کے اہل ہوں۔ نیز یہ ادارے طرح طرح کے مالیاتی وساطت کی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ مالیاتی وسائل کو اکٹھا کرنے کی تحریک اور تخصیص کو متناسب کر کے سرمایہ کاری اور معاشی و مالیاتی نمو ترقی میں معاون ہوں اور ضوابطی کنٹرول اور نگرانی کے میکانیوں پر عمل کر کے نظاماتی خطروں سے بڑی حد تک آزاد ہوں۔

بدمعاش بینک۔ ایسی سرگرمیوں میں ملوث کوئی بینک جو بینکاری کے قابل قبول طریقوں کے مطابق انجام نہ دی جا رہی ہوں اور جو فریب کارانہ اور غیر قانونی ہوں۔

روا یہ۔ کوئی لازمہ جس کی عرصیت پوری ہو چکی ہو لیکن جسے ادا نہ کیا گیا ہو بلکہ کسی دوسرے یا اسی طرح کے لازمہ میں تبدیل کر دیا گیا ہو۔ یا کوئی قرض جس کی عرصیت پر اسی مدت کے لئے یا مختلف مدت کے لئے سود کی اسی شرح پر یا نو درستہ شرحوں پر تجدید کر دی گئی ہو۔ یا ایک طرمی امانت جو عرصیت پر ایک دوسری طرمی امانت میں دوبارہ رکھ دی گئی ہو۔

روادیہ (قرضے)۔ کسی قرضگار کی جانب سے ایک ایسے قرض کی تجدید جو اپنی ادائیگی کی تاریخ پر غیر ادا شدہ ہو لیکن قرض گار اسی شرائط پر یا نو درستہ شرائط پر ادائیگی کی تاریخ میں توسیع کر کے قرض کی تجدید کر دے۔ یہ تجدید اس مدت کے لئے یا نئی مدت کے لئے اسی شرح سود پر یا نئی شرح سود پر کی جاسکتی ہے۔

چکر باری۔ یہ مال کاری کی سہولت کا بار بار استعمال ہے ، یا بار بار رسائی ہے تا کہ اس سہولت سے کئی بار فائدہ اٹھایا جا سکے۔ یا فروشات کا ایسا بندوبست جس میں بار بار خریدنے اور بیچنے پر کوئی پابندی نہ ہو یعنی تاجرت کی تعداد محدود نہ ہو۔ یا زرمبادلہ کی بازار میں بار بار تجارت تا کہ زرمبادلہ کی منضبط شرح اور بازاری شرح کے مابین فراخ پیدا ہونے کی وجہ سے زرمبادلہ کی تاجرت کر کے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ خاص طور پر اگر منضبط شرح ، بازاری شرح سے کم تر ہو۔

بینک پر یورش۔ امانت داروں کی جانب سے کسی بینک سے غیر متوقع طور پر یا بھاری مقدار میں رقوم کا نکاسیہ یورش کہلاتا ہے۔ یہ بینک کے استحکام کو معرض خطرے میں ڈالنے والے کسی واقعے یا افواہ کے نتیجے میں بھاری نکاسیات پر مبنی ہے۔ البتہ اگر کسی بینک سے اس کے امانت دار کے نکاسیات کسی دوسری جگہ زیادہ بہتر حاصل پانے کی غرض سے کئے جا رہے ہوں تو یہ **خاموش یورش** کہلاتی ہے۔